رنگین

رہبرِ فارسی

یعنی

فارسی بول چال

مع گفتگوئے فارسی

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

مؤلف

حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمہ اللہ

تسہیل و تصحیح

عمران ابن محمد گودھروی

مدنی کتب خانہ دیوبند

جو کتاب نیٹ پر موجود نہیں ہیں
یا کوئی کتاب آپکو چاہئے جو نیٹ پر
موجود نہ ہو تو آپ ہمیں میسیج کریں

NEW MADARSA

ٹیلیگرام چینل
@New Madarsa
https://t.me/NewMadarsa

یا ٹیلیگرام گروپ
@New Madarsa Group
https://t.me/NewMadarsaGroup

رہبرِ فارسی

یعنی

فارسی بول چال

مع گفتگوئے فارسی

مؤلف

حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمہ اللہ

تسہیل و تصحیح

عمران ابن محمد گودھروی

ناشر

مکتبہ اشاعت الادب دیوبند

مدنی کتب خانہ دیوبند

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

NEW MADARSA

یہ کتاب مالکان مکتبہ اشاعت الادب دیوبند اور مدنی کتب خانہ دیوبند سے سابقہ کی طرح تجدید کتابت، رنگین عمدہ کاغذ وطباعت سے آراستہ کر کے شائع کی جا رہی ہے، اس کتاب کے حقوق طباعت وکتابت محفوظ ہیں بلا اجازت "مالکان کتب" کوئی صاحب قصداً طبع وترجمہ نہ فرمائیں۔

رہبر فارسی یعنی فارسی بول چال

Rehbar-e-Farsi

جملہ حقوق بحق مکتبہ اشاعت الادب دیوبند محفوظ ہیں

All Right Reserved.

Copyright © by
Maktaba Ishatul Adab, Deoband

February 2018

All rights reserved.This book or any portion thereof may not be reproduced or used in any manner whatsoever without the express written permission of the publisher.

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

Published by

MADANI PUBLISHERS

مدنی کتب خانہ دیوبند
MADANI KUTUB KHANA
NEAR QAZI MASJID, DEOBAND -247554 (U.P.) INDIA
email : madanipublishers@gmail.com
www.madani.in
or Call: 9760185939 / 9897869379

Designed by: PENTONE / 9897869314

دیباچہ از مؤلف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امّا بعد: تجربہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ اِس وقت جو کتابیں مدارسِ اسلامیہ میں داخل نصاب ہیں، اُن کے لیے خاص دماغ اور عمدہ نظامِ تعلیم کی ضرورت ہے، لیکن اِس زمانے میں نہ تو طلبہ کے دماغ اور اُن کے شوقِ علم کو دیکھا جاتا ہے اور نہ درستیٔ نظامِ تعلیم کی طرف توجہ ہوتی ہے، خصوصاً ابتدائی تعلیم کی حالت تو نہایت افسوسناک ہے، یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتوں کی استعداد اکثر ناقص رہتی ہے، کیونکہ استعداد کا دارومدار ابتدائی حالت پر ہے، اگر طالبِ علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہوگیا تو آئندہ خود بہ خود پرواز کرے گا، اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہ ہوگی۔

چنانچہ اسی غرض کو ملحوظ رکھ کر فارسی زبان کا قاعدہ اور عربی کے سات رسالے ابتدائی درجوں کے لیے شائع کیے گئے ہیں، جو بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں، اور اب فارسی نصابِ جدید کا دوسرا رسالہ "فارسی بول چال" شائع کیا جاتا ہے، جو ان شاء اللہ تعالیٰ فارسی تحریر و ترجمہ کی مشق بڑھانے اور فارسی درسی کتابیں آسان کر دینے میں بے نظیر ثابت ہوگا، باقی طلبہ کا شوق اور استادوں کی توجہ ہر حالت میں ضروری ہے، صرف ورق گردانی سے تو علم- خواہ کتنا ہی آسان کر دیا جائے- نہیں آسکتا۔

کتبہ: خادم الطلبہ مشتاق احمد چرتھاولی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

آپ کے ہاتھوں میں موجود "رہبر فارسی" نامی کتاب فارسی بول چال میں بے انتہا معین و مفید اور اس زبان کو حل کرنے میں ایک بے نظیر تحفہ ہے، اس کی افادیت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ وقتِ تالیف سے آج تک مسلسل برِّ صغیر کے بیشتر مدارس میں داخل نصاب ہے، یہ کتاب نہایت سہل اور مناسب ترتیب پر مشتمل اور بہت دل کش ہے، خصوصاً "ضروری و کار آمد جملے" اور "گفتگو" تو بہت شیریں اور دل چسپ ہے، اور پڑھنے والا ذرا بھی ملال و اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا؛ بلکہ اس کے کئی جملے بلا قصد یاد ہو جاتے ہیں، اور اس کو پڑھ کر یہ جملہ بے اختیار زبان پر آجاتا ہے کہ "عجب زبان شیرین ست"۔

اِس کی افادیت کے پیشِ نظر تصحیح وطباعت کے لحاظ سے اس کو پورا پورا حق ملنا چاہیے تھا جس سے وہ بلا شبہ محروم تھی، چناں چہ اس اہم کتاب کی تدریس جب بندے کے حوالے ہوئی تو استادِ محترم حضرت مفتی ابو بکر صاحب پٹنی دامت برکاتہم نے اس کی طرف متوجہ کیا کہ اس کا صاف اور منقح نسخہ تیار کیا جائے، چناں چہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی توفیق سے کام شروع کیا گیا جو موجودہ شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کام کی نوعیت

(۱)	قدیم نسخے اور معتبر لغات کی مدد سے پوری کتاب کی تصحیح کی کوشش کی گئی ہے۔

(۲)	مشکل کلموں کے صحیح تلفظ کے لیے اُن پر حرکات وسکنات لگا دیے گئے ہیں۔
(۳)	مشکل الفاظ کا ترجمہ کتاب کے پیچھے دے دیا گیا ہے۔
(۴)	پوری کتاب کی کمپیوٹر پر عمدہ اور خوب صورت کتابت کی گئی ہے۔
(۵)	املاء کے مروّجہ قواعد اور رموزِ اوقاف کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔
(۶)	کتاب کے شروع میں فارسی کے چند ایسے ضروری قواعد شامل کر دیے گئے ہیں جن کی عام طور پر ضرورت پڑتی رہتی ہے، جس کا اندازہ قواعد پڑھنے سے ہوگا۔

ممکن ہے کہ اس کام میں کوئی فروگذاشت اور کمی رہ گئی ہو؛ لہٰذا اگر قارئین کو کوئی غلطی نظر آئے تو "الدین النصیحۃ" کے پیش نظر ضرور مطلع فرمائیں؛ تاکہ آئندہ اِس کی اصلاح کرلی جائے۔

مَیں اُن تمام معاونین کا شکر گزار ہوں جن کا اِس کام میں مجھے کسی طرح کا تعاون حاصل ہوا، بالخصوص استاذ محترم مفتی ابوبکر صاحب پٹنی دامت برکاتہم کا، جنھوں نے بندہ کو اِس طرف متوجہ فرما کر وقتاً فوقتاً رہنمائی بھی فرمائی، اور کتاب پر نظرِ ثانی فرما کر اِس حقیر پر احسان فرمایا۔ فجزاھم اللہ أحسن الجزاء

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ: اِس معمولی سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

عمران ابن محمد گودھروی
خادم: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین۔ ڈابھیل

۶ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

بعض ضروری قواعد

قاعدہ: جب دو کلمے مرکب فارسی میں لکھنے ہوتو اگر اُن میں پہلا کلمہ حرف ہوتو اُس کو ملا کر لکھا جائے گا، جیسے: علیحدہ اور انشاءاللہ؛ ورنہ الگ لکھا جائے گا، جیسے: حق سبحانہ۔(احسن القواعد:۷۶)

قاعدہ: جب مضاف الیہ، مضاف سے پہلے آوے(جیسے: دواخانہ، اس کو اضافتِ مقلوبی کہا جاتا ہے)، یا ضمیرِ متصل، مضاف الیہ واقع ہو(جیسے: اسپَشاں، پدرتاں)، یا "را" (نیز "ب" اور "از") علامتِ اضافت مذکور ہو(جیسے: توئی عاصیاں راخطا بخش وبس، پیش ازیں اور ادیدہ، از قدکوتاہ وزبانِ دراز پناہ بہ خدا) تو مضاف کے آخر میں کسرہ نہیں لاتے ہیں، اِس کو "فکِ اضافت" کہتے ہیں۔(از احسن القواعد ص:۳۵)

قاعدہ: جب مضاف الیہ ضمیرِ مجرور متصل ہو، جیسے: غلامَم، غلامَت (غلامَشاں، غلامَتاں، غلامَماں)؛ تو اُس وقت مضاف پر فتحہ پڑھنا واجب ہوجائے گا۔(فارسی آموز ص:۴۴)

قاعدہ: ضمیرِ منفصل "من" اور "تو" کے بعد "را" آوے، تو اُس وقت لفظ "مَن" کا نون اور لفظ "تُو" کا واوَ گر جاتا ہے، اور "مَرا" اور "تُرا" بولا جاتا ہے۔(احسن القواعد ص:۶)

قاعدہ: وہ لفظ جس سے مبتدا اور خبر کے درمیان ربط ہو جاتا ہے، اُسے "رابطہ" کہتے ہیں، اور وہ فارسی میں چھ ہیں: ست، ند، ی، ید، م، یم۔ یہ وحدت و جمعیت میں

مبتدا کے مطابق ہوتے ہیں، اور اگر خبر کے آخر "الف" یا "ہ" ہو تو روابط سے پہلے "الف" زائد لاتے ہیں، جیسے: کتاب بیش بہا است، ونقوش دیرینہ اند۔ (احسن القواعد)

قاعدہ: است، اند، ای، اید، ام، ایم: اِن کے "الف" کا قاعدہ یہ ہے کہ: اگر ان سے پہلے "ہ" ہو تو لفظ الف کا لکھنا اور پڑھنا ضروری ہے (جیسے: رفتہ است)، اور اگر "ہ" نہ ہو تو "است" کے الف کا لکھنا جائز ہے، پڑھنا جائز نہیں: (جیسے: ہمیں است، آں است، ایں است کو ہمین ست، این ست اور آن ست پڑھا جائے گا) اور باقی (است کے علاوہ: اند وغیرہ) میں پڑھنا اور لکھنا دونوں جائز نہیں۔ (فارسی آموز ۲/۵)

قاعدہ: جواند، باید، شاید اور خواہد کے بعد (اور پہلے بھی) ماضی اور مصدر دونوں کا استعمال جائز ہے۔ (احسن القواعد: ۷۸) جیسے: من ہنوز گفتن نمی توانم، کے رفتن می توانید۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

قاعدہ: مبتدا وخبر اور فعل وفاعل کے درمیان وَحدت وجمع میں مطابَقت ضروری ہے، بہ شرطے کہ مبتدا اور فاعل ذی روح ہو، جیسے: کُشتگانِ کربلا شہید انند، زید آمد، غلامانِ زید آمدند۔

اور اگر ذی روح نہ ہو تو مطابَقت شرط نہیں، جیسے: برگہا برآمد۔ (از: ضوابط فارسی) اور جیسے: کارہائے بسیار پیش آمدہ بود۔

قاعدہ: ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" اور "است" زیادہ کرنے سے ماضی قریب کا واحد غائب بنتا ہے، جیسے: گفتہ است، اور کبھی بدون "است" کے بھی بولتے ہیں۔ (از احسن القواعد)

نوٹ: عام طور پر ایک مرتبہ "است" آجاتا ہے تو دوسری مرتبہ ذکر نہیں کرتے، جیسے: پیش خدمتِ شما کجا است، باز از رفتہ، ہم پائے آغا رفتہ، پئے کارے رفتہ۔

قاعدہ: جدد کے بعد معدود ہمیشہ واحد ہی مستعمل ہوتا ہے، جیسے: یک انار و صد بیمار، خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد۔

قاعدہ: ماضی کی ایک قسم "ماضی معطوفہ" ہے جو ماضی مطلق کے آخر "ہ" زیادہ کر کے کوئی دوسرا فعل لانے سے بنتی ہے، صرف پہلے فعل کا ماضی ہونا ضروری ہے، جیسے: ہاشم کتابم گرفتہ نمی دہد۔

قاعدہ: "ب" زائدہ اگر فعل کے ایسے صیغے پر داخل ہو جس کا پہلا حرف مضموم ہو، تو مضموم ہوگی، جیسے: بُگشت، بگو۔ اور اگر پہلا حرف مفتوح یا مکسور ہو تو مکسور ہوگی، جیسے: برفت، بِستاید۔ اور اسم پر جو باء داخل ہوتی ہے تو ترکیب فارسی میں مفتوح ہوگی، جیسے: بَہ زور، اور ترکیب عربی میں مکسور ہوگی، جیسے: بِعینہٖ، بِدون۔

قاعدہ: جملۂ اسمیہ وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے ایک اسم کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں جیسے زید غلام است زید مبتدا اور غلام خبر ہے۔

اور جملۂ فعلیہ وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے جیسے زید نشست میں زید فاعل اور نشست فعل ہے۔ (تیسیر المبتدی)

نوٹ: اس میں زید کو مبتدا اور نشست کو (فعل فاعل مل کر) خبر بنانا درست نہیں ہے کیوں کہ یہ ترکیب عربی کے ساتھ خاص ہے، اور فارسی اور عربی کے جملۂ اسمیہ و فعلیہ کی تعریف میں فرق ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

Website:MadarseWale.blogspot.com

(۱) سبقِ یکم

او، آں	آنہا، ایشاں	تو	شُما	من	ما
وہ	وہ کئی آدمی	تو	تم	میں	ہم
او رفت	آنہا رفتند	تو رفتی	شما رفتید	من رفتم	ما رفتیم

اردو میں ترجمہ کرو

آنہا آمدند	من دادم	شما آوردید	ما خفتیم	تو خوردی
او گریخت	ما نَشِستیم	تو کردی	آنہا نوشتند	ما گرفتیم

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم نے لکھا	تم نے پڑھا	اس نے کہا	میں نے سنا
تو نے پکڑا	ہم کھڑے ہوئے	تم بیٹھے	

(۲) سبقِ دُوُم

خانۂ او	خانۂ آنہا	خانۂ تو	خانۂ شما	خانۂ من	خانۂ ما
اس کا گھر	ان کا گھر	تیرا گھر	تمہارا گھر	میرا گھر	ہمارا گھر

پِدر	مادر	پِسر	دُختر	بَرادر	خواہَر	خود	خوِیش
باپ	ماں	بیٹا	بیٹی	بھائی	بہن	اپنا	اپنا

اردو میں ترجمہ کرو

پدرِما	پسرِاو	مادرِتو	دُخترِشما	بَرادرِمن
خواہرِآنہا	پسرِمن	دُخترِما	کتابِ خود	قلمِ خویش

فارسی میں ترجمہ کرو

اس کی ماں	تیرا لڑکا	ان کا بھائی	تمہارا باپ	اپنا گھر
میری بہن	ہماری بیٹی	اپنا باپ	اس کا لڑکا	تیرا بھائی

(۳) سبقِ سِوُم

ش	شاں	ت	تاں	م	ماں
اُس کو، اُس کا	اُن کو، اُن کا	تیرا، تجھ کو	تمہارا، تم کو	میرا، مجھ کو	ہمارا، ہم کو

اردو میں ترجمہ کرو

گفتمش	مَنَش زدم	زدیدشاں	کتابِ خود دادمت	پدرَتاں آمد
پسرَشاں گریخت	دواتم شکستی	کتابت دریدم	دیدیدماں	اسپَ شاں خریدم
احمد گرِفتش	بَستندت	قلمِ خویش دادمت		

فارسی میں ترجمہ کرو

میں نے اُس کو دیا(۱)	انھوں نے ہم کو مارا(۲)	میں نے تجھے خط لکھا(۳)

(۱) دادمش۔ (۲) زدندماں۔ (۳) خط نوشتمت۔ اسی طرح سبق کے مطابق ہی ضمیریں لاؤ۔

انھوں نے مجھ کو نہ دیکھا	اُن کا گھر گر پڑا	میرا لڑکا بھاگ گیا
اُن کا باپ مر گیا	تیری لڑکی پڑھتی ہے	تمہارا باپ بیٹھا ہے
اُس نے اُس کو پکڑا	تو نے میری کتاب پھاڑ ڈالی	میں نے تیرا قلم توڑ ڈالا

(۴) سبقِ چہارم

اورا	آنہارا	تُرا	شمارا	مَرا	مارا
اُس کو	اُن کو	تجھ کو	تم کو	مجھ کو	ہم کو

اردو میں ترجمہ کرو

اورا دیدی	آنہارا شناختم	تُرا زدند	شمارا گرفتم	مَرا دادید

تُرا آزمودم	آنہارا پروردم	مَرا بخشیدی	شمارا بستم

فارسی میں ترجمہ کرو

تجھے میں نے دیکھا	اُن کو تم نے پہچانا	مجھے تم نے مارا	تمھیں ہم نے پکڑا
اُس کو میں نے دیا	ہمیں اُس نے پالا	ان کو میں نے آزمایا	تجھے انھوں نے باندھا

(۵) سبقِ پنجم

است	نیست	بود	نہ بود	خامہ	کُلاہ
ہے	نہیں ہے	تھا	نہ تھا	قلم	ٹوپی
قمیص	جامہ	پاپُوش	پیر	طِفل	زَن
کرتہ	کپڑا	جوتا	بوڑھا	لڑکا	عورت

اردو میں ترجمہ کرو

کتاب ست	خامہ نیست	کلاہ ست	قمیص نیست	پیر بود	جوان نہ بود
طفل ست	زن نیست	پاپوش نہ بود	جامہ بود	کتاب بود	خامہ نہ بود

فارسی میں ترجمہ کرو

قلم ہے	کتاب نہیں	کرتہ نہ تھا	ٹوپی تھی	جوتا ہے	ٹوپی نہیں
جوان تھا	بوڑھا نہ تھا	لڑکا ہے	عورت نہیں	قلم تھا	دوات نہ تھی

(۶) سبقِ ششم

از سے	تا تک	بَر اوپر	در میں	با ساتھ	را کو

برائے واسطے	اَسْپ گھوڑا	آب پانی	نان روٹی

اردو میں ترجمہ کرو

از صبح تا شام	بر اسپ سوار ست	در خانہ رفتی و بَرادر را زَدی
با پدر نشستم	بر کُلاہ غُبار ست	برائے مادَر نان خریدم
	آب از دریا آوَرْدیم	

فارسی میں ترجمہ کرو

مسجد میں قرآن پڑھا	گھر سے مدرسہ تک دوڑا	سر پر ٹوپی نہیں ہے

میرے واسطے گھوڑا لایا	روٹی میں نمک ہے	پانی سے وضو کیا
	باپ کے ساتھ نماز پڑھی	

(۷) سبقِ ہفتم

چِہ کیا	چرا کیوں	چگونہ کس طرح	کُجا کہاں	کَے کب
کِہ کون	کِرا کس کو	کُدام کون سا	چند کتنا	

اردو میں ترجمہ کرو

چہ آوردید؟	چرا رفتی؟	چگونہ ہستی؟	بَرادر کجا است؟
او کے خواہد آمد؟	نان کہ آوَرْد؟	آب کہ بُرْد؟	کدام کتاب می خوانی
	چند بَرادر داری؟	کتابم کِرا دادی؟	

فارسی میں ترجمہ کرو

تو کیا لکھتا ہے؟	باپ کہاں ہے؟	اس کو تو نے کیوں مارا؟
یہ کونسا قلم ہے؟	تو کب جائے گا؟	وہ کس طرح آیا؟
تو نے میرا گھوڑا کس کو سونپا؟	تو کونسی کتاب پڑھتا ہے؟	

(۸) سبقِ ہشتم

ہَنُوز ابھی، اب تک	اِمرُوز آج کا دن	اِمشَب آج کی رات	فَردا کل آئندہ

اَکنوں، حالا اب	دی روز کل گذشتہ	دی شب کل رات گذشتہ	پَس فردا پرسوں آئندہ
نِیم روز دوپہر	پری روز پرسوں گذشتہ	پری شب پرسوں رات گذشتہ	ہیچ کچھ

اردو میں ترجمہ کرو

اکنوں می رَوَم	حالا کجا می رَوی؟	امروز چہ کردید؟
دی روز کجا رفتہ بودی؟	پری روز ہم غائب بودی	امشب چہ خورَم؟
دی شب ہیچ نہ خوردَم	ایشاں پری شب آمدہ بودند	گاہ گاہ می آیند
فردا می رَسَم	پس فردا تعطیل ست	من ہنوز گفتن نمی تُوانم

فارسی میں ترجمہ کرو

اب میں روٹی کھاتا ہوں	آج تعطیل ہے	کل زید آئے گا
سعید اب تک نہیں آیا	پرسوں تو کیوں نہیں گیا؟	کل رات میں نہیں سویا
پرسوں حمید جائے گا	آج رات کون مَرا؟	

(۹) سبقِ نُہم

بالا اوپر	فِرود نیچے	پیش آگے	پَس پیچھے	راست دایاں
چَپ بایاں	ایں جا یہاں	آں جا وہاں	راہ راستہ	دَست ہاتھ

اردو میں ترجمہ کرو

آسمان بالائے سرِ ست	زمین زیرِ قدم ست	پیشِ تو اسپ ست
پسِ اُو دیوار ست	راہِ راست بِرَوْ	دستِ چپ ببیں
ایں جا کہ می ماند؟	آں جا چرا رفتی؟	پیشِ ما سعید نِشَستہ است
پسِ دیوار اسپ ست	دستِ راست کیست	دستِ چپ چیست

فارسی میں ترجمہ کرو

میرے سامنے خالد کھڑا ہے		تمہارے پیچھے سعید بیٹھا ہے
درخت کے اوپر تو کیوں چڑھا (گیا)؟ نیچے آ	وہاں کون سوتا ہے؟	وہ یہاں کیوں آیا؟
دائیں ہاتھ سعید ہے اور بائیں ہاتھ حمید		ہمارے سامنے گھوڑا ہے

تمہارے پیچھے گدھا ہے

(۱۰) سبقِ دَہُم

دان	قلمدان، خاندان	سِتاں	گلستاں، بوستاں
کَدَہ	غم کدہ، آتش کدہ	سَرائے	ماتم سرائے، مہمان سرائے
زار	گلزار، لالہ زار	آباد	جلال آباد، فیض آباد

اردو میں ترجمہ کرو

قلمت در قلمدانم نیست	امروز آتش کدہ دیدم	گلزارِ شما کجا است؟

تُر ادر بوستاں نہ دیدہ بودم	خانۂ او ماتم سرائے شد	از جلال آباد تا فیض آباد رسیدیم
زَنَش از خاندانِ شما است	راہِ گلستانِ شما کدام ست؟	دی شب بہ لالہ زار رفتہ بودیم

فارسی میں ترجمہ کرو

تم جلال آباد سے کیوں آئے؟	وہاں ہمارا خاندان نہیں	وہ باغ تمہارا (تم سے) نہیں
انھوں نے ہماری پھلواڑی نہیں دیکھی	یہ ہمارا غم کدہ ہے	
میرے جزدان میں ان کا چاقو نہ تھا		

(۱۱) سبقِ یازُدَہم

گاہ	گاہے	ہرگاہ	ناگاہ	بےگاہ	پَگاہ	شکارگاہ
وقت، جگہ	کبھی	جس وقت	اچانک	بے وقت	صبح کا وقت	شکار کی جگہ

اردو میں ترجمہ کرو

تُرا گاہے نہ دیدہ ام	پگاہ درخانہ رفتم	بےگاہ آں جا رسیدیم	امروز کجا بودی؟
بہ شکارگاہ رفتہ بودیم	ناگاہ بَرادرم آمد	ہرگاہ می روی می روم	

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم صبح کے وقت مسجد میں گئے	تم وہاں بے وقت پہنچے	اُس کا لڑکا اچانک مرگیا
تونے مجھے کبھی دیکھا ہے؟	کبھی نہیں دیکھا	تو یہاں بے وقت کیوں آیا؟
جس وقت تم آؤ گے، میں سو جاؤں گا		

سبقِ دُوازدَہم (۱۲)

آنہا	آناں	آں	اینہا	ایناں	ایں
وہ سب	وہ سب	وہ	یہ سب	یہ سب	یہ

اردو میں ترجمہ کرو

نہ آں ست	نہ ایں ست	آں دوات	ایں قلم
آناں کجا رفتہ اند؟	ایناں کے آمدہ اند	آں کیست؟	ایں چیست؟
ایناں کیستند؟	ایں گربہ از من ست	مسجد ایں ست	مکتب آں ست
آں سگ از کیست؟	نامِ ایں چیست؟	آں قلم از کیست؟	ایں کتاب از کجا گرفتی

فارسی میں ترجمہ کرو

وہ لوگ کون ہیں؟	وہ کیا ہے؟	وہ کون ہے؟
یہ گدھا تمھارا (تم سے) ہے	مسجد وہ ہے	مدرسہ یہ ہے
یہ لوگ کیوں آئے ہیں؟	یہ کتّا اس کا (اس سے) ہے	یہ کتاب تم کو کس نے دی ہے
یہ گھوڑا کس کا (کس سے) ہے؟	وہ لوگ کب گئے ہیں؟	

سبقِ سِیزدَہُم (۱۳)

طفل	سَخُن	باہَم	ہَماں	ہمیں	ہمہ	ہم
لڑکا	بات	آپس میں	وہی	یہی	سب	بھی

اردو میں ترجمہ کرو

امروز ہمیں کتاب بخوانید	من ہم آں جا بودم	ہَماں بود	ہمین ست

ہم دوا و ہم غذا	ایں ہماں کتاب ست کہ دی روز خریدہ بودم	مسجد ہمین ست
مدرسہ ہمان ست	ہمہ مردماں نشستند، و باہم سخن گفتند	
من ہم آں جامی روم	تو ہم برَو	در مدرسہ ہمہ طفلاں حاضر بودند

فارسی میں ترجمہ کرو

مدرسہ یہی ہے	مسجد وہی ہے	بھائی بھی آیا اور بہن بھی
میں یہیں (اسی جگہ) بیٹھوں گا	گدھا بھی تھا اور گھوڑا بھی	یہ وہی کتا ہے
یہ وہی بلی ہے	ہم سب کل لاہور جائیں گے	آؤ! ہم آپس میں باتیں کریں
تم آپس میں نہ لڑو	سعید بھی گیا اور وحید بھی	میں سوتا ہوں تم بھی سو رہو
تم وہاں کب چلو گے؟	یہ سب بچے وہیں (اُسی جگہ) جا رہے ہیں	

سبقِ چہاردہم (۱۴)

کسے کوئی آدمی	چیزے کچھ	دیگرے کوئی دوسرا	دَمے ایک دم
کارے ایک کام، کوئی کام	اَندروں، دَرُوں اندر	بیرُوں، برُوں باہر	

اردو میں ترجمہ کرو

بہ تو کہ گفت؟	بہ من کسے نہ گفت	تُرا بہ باغ چہ کار ست؟
کارے نیست	آں جا چہ کردی؟	چیزے خوردہ بودم و بہ خانہ آمدم

از کجا آمدید؟	از اندروں آمدیم	چہ شد کہ تُرا بیروں گُذاشتند ؟
اندرونِ خانہ زناں بودند	یکے رفت و دیگرے آمد	از مردے خبرے شنیدم
سگے دیدم، واز خانہ بروں آمدم	مَردے از غیب بروں آید، وکارے بکُند	

فارسی میں ترجمہ کرو

اس نے کوئی کام نہیں کیا	ایک شخص باہر سے آیا	دم بھر یہاں بیٹھا، ایک خبر دی اور چلا گیا
میں اندر گیا	وہاں ایک کتّا دیکھا، میں نے اُسے مارا اور باہر چلا آیا	
مجھے اس سے کوئی کام نہیں	یہ نہیں کوئی دوسرا ہوگا	مسجد کے اندر کوئی نہیں
ایک فقیر دروازہ پر کھڑا ہے	اُس کو روٹی دے	میں تجھ سے ایک بات کہوں گا

(۱۵) سبقِ پانزدہم

کسیکہ جو شخص کہ	کسانیکہ جو لوگ کہ	مَردیکہ جو مرد کہ	آنکہ وہ کہ
ہرکہ جو کہ	ہرچہ جو کچھ	آنچہ جو کچھ	ہرآنچہ جو کچھ

اردو میں ترجمہ کرو

شد آنچہ شد	ہرکہ کار کرد بہ دولت رَسید	ہرچہ خواندی اَز بر نیست
کسیکہ صبح در بازار بود از ما کتابے گرفت	آنکہ شام با شما بود از من اسپے خرید	
ہرچہ اسلم از شما گرفت بہ اکرم داد	مردیکہ از ما اسپ خرید بَرادرت بود	

کسانیکہ دی روز ایں جا بودند بہ لاہور رفتند	ہر چہ کردید شما کردید
آنچہ بہ من دادی پسرت را بخشیدم	کسیکہ پیشِ شما نشستہ بود کدام کس بود؟

فارسی میں ترجمہ کرو

جو کچھ ہوا میں نے سنا	گذرا جو کچھ گذرا	جو تیرے سامنے آئے اُسے سلام کر
جن لوگوں کو ہم نے صبح دیکھا تھا، ملتان گئے		جو گھوڑا تم نے خریدا تھا کیوں بیچ دیا؟
وہ کون ہے جو تمھارے پیچھے بیٹھا ہے؟		جس عورت نے مجھ سے کتاب لی وہ تمھاری بہن تھی
جو ٹوپی کہ ہم نے کل خریدی تھی گم ہوگئی		جو کچھ تم کروگے، میں کروں گا
جو یہاں آیا سو گیا		جس نے میرا جوتا چُرایا تھا اس کو میں نے پہچان لیا
جو چیز کہ مجھ کو پسند آئے گی خریدوں گا		جس لڑکے نے تمھاری کتاب گم کردی ہے حاضر ہے
جو تم نہیں کرتے ہو کیوں کہتے ہو؟		جو کچھ میں نے اکرم کو دیا اس نے اسلم کو بخش دیا

(۱۶) سبقِ شانزدہم

مَرد	زن	سگ	سال	کار	بَندہ	درخت	خُرد	بُزُرگ
مرداں	زناں	سگاں	سالہا	کارہا	بندگاں	درختاں	خرداں	بزرگاں

اردو میں ترجمہ کرو

مَرداں آمدند و زناں رفتند	سگاں را کہ بَست؟	سالہا گذشت کہ بمبئی نہ رفتم
حمید درختاں را بُرید	بندگانِ خدا را میازار	بہ ایں کارہا غرض ندارم
پسرانِ شما چہ می کنند؟		از خُرداں خطا و از بُزُرگاں عطا

فارسی میں ترجمہ کرو

برس گذر گئے کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا	بزرگوں کا ادب کرو

چھوٹوں پر رحم کرو	درختوں کو نہ کاٹو	کتے آپس میں لڑتے ہیں

عورتیں گھر سے باہر نہیں آئیں	بچے روتے ہیں
ہمارے لڑکے مدرسہ میں پڑھتے ہیں	اِن کاموں میں کون سا بہتر ہے؟

میں جو کچھ لیتا ہوں یتیموں کو دیتا ہوں

(۱۷) سبقِ ہَفدَہم

کم کم	کم تر زیادہ کم	کم ترین سب سے کم	خُرد چھوٹا	خُرد تر بہت چھوٹا
خرد ترین سب سے چھوٹا	بُزُرگ بڑا	بزرگ تر بہت بڑا	بزرگ ترین سب سے بڑا	کِہ (مرتبہ میں) چھوٹا
کِہتر بہت چھوٹا	کہترین سب سے چھوٹا	بِہ اچھا	بہتر بہت اچھا	بہترین سب سے اچھا
خیلے خوب بہت اچھا	بَغایت فَربہ بہت موٹا	اَزْ حَد بہت ہی	از بَس بہت ہی	بِسیار خوب بہت اچھا

اردو میں ترجمہ کرو

کم ست آنچہ بہ من دادی	بہ جُستند بسیار و کم یافتند	کم تر ازیں نیست
سعید از من خُرد تر ست	من اَز وُ بُزُرگ ترَم	ازیں چہ بہتر خواہد بود؟

خُرد ترین ایشاں بُزُرگ ترین ما	بہترین ما کہترین شما

کتاب خیلے خوب ست	او بغایت فربہ است	رنگش از بس سفید بود
امروز بسیار خوب نوشتی	کُلاہت از بس کُہنہ است	
کسیکہ پیشِ شما خُرد ست پیشِ ما بزرگ ست	کمتر ازیں نمی گیرم	

فارسی میں ترجمہ کرو

تھوڑا کھاؤ	بہت پڑھو	میرا قلم بہت اچھا ہے
تیرا بھائی مجھ سے بڑا ہے	میں اُس سے بہت چھوٹا ہوں	یہ گھوڑا بہت ہی تیز ہے
پانی بہت ہی گرم ہے	وہ ہم میں سب سے بڑا ہے	اُس کا رنگ بہت ہی سفید تھا
ہم میں سب سے اچھے (ہمارے بہترین) اُن کے سب سے بُرے (اُن کے بدترین) ہیں		

(۱۸) سبقِ ہیژدہم

چو مانند، اگر، جب	**چوں** جو، مانند، اگر کس طرح	**چُنیں** اِس جیسا

چُناں اُس جیسا	**ہم چو، ہم چنیں** اِسی طرح	**ہم چناں** اُسی طرح	**ماہ** چاند	**سِیاہ** کالا

اردو میں ترجمہ کرو

چو بہ مدرسہ رسی استاد را سلام کُن	چوں تو کسے را نہ دیدم	اکنوں چونی؟
چنین ست یا چناں؟	چنیں کارہا چرا می کُنید؟	رُخش چو ماہ ست و دِلش سیاہ
گر دَنش ہم چناں شد کہ بود	بَرادرم ہم چو تو می نوِیسد	غلط مکن

در کتاب ہم چنیں نوشتہ است	شما ہم چنیں فرمودہ بودید	ہم چناں کردم کہ از شما شنیدم
چون و چرا مکن	من چنیں نہ گفتہ بودم	

فارسی میں ترجمہ کرو

جب تو گھر میں آئے ماں باپ کو سلام کر	اُس کی آنکھیں بلّی جیسی ہیں
بزرگوں نے ایسا فرمایا ہے	ایسا ہی کر جیسا کہ میں نے کہا
تمہارے گھوڑے جیسا میں نے کبھی نہیں دیکھا	یہ ویسا ہی ہے جیسا کہ تم چاہتے تھے
نہ ایسا ہے نہ ویسا	میں نے جب شیر کو دیکھا زمین پر گر پڑا
تم نے ایسا فرمایا ہے	

(۱۹) سبقِ نُوزْدَہم

زَر سونا	کَف ہتھیلی	دَست ہاتھ	دَندان دانت	رِیش داڑھی	مُو بال
بِینی ناک	بُن جڑ	دَہان مُنہ	شِکَم پیٹ	شُتُر اونٹ	پِیل ہاتھی

اردو میں ترجمہ کرو

آبِ زر	کفِ دست	دندانِ سگ	مُوئے رِیش	سوراخِ بینی	گردنِ شُتُر	بُن درخت
دہانِ اسپ	دُمِ خر	کفِ پا	پسرِ حمید	پدرِ سعید	پائے پیل	
بہ آبِ زر نوشتم	بر کفِ دست چہ مالیدی؟	پسرِ حمید بہ مدرسہ رفت				
پدرِ سعید از بازار چہ آوَرْد؟	دندانِ سگ را نگاہ کن	چشمِ ما روشن دلِ ما شاد				

فارسی میں ترجمہ کرو

گھوڑے کی دُم	ناک کا بال	گدھے کا منہ	حامد کا لڑکا	وحید کا باپ
کتّے کی دُم	بلّی کی ناک	زید کا لڑکا	ہاتھی کے دانت	اونٹ کا پیٹ

درخت کے نیچے کون بیٹھا ہے	محمود کا لڑکا لکھنؤ گیا	بکری کی لڑکی تمہارے گھر گئی تھی
اسلم کا بھائی کہاں گیا ہے؟	اکرم کی ماں کیوں روتی ہے؟	میں نے سعید کا گھوڑا خریدا ہے

تمھارے منہ میں کتنے دانت ہیں؟

(۲۰) سبقِ بستم

نَو	کُہنہ	تاریک	رُوشن	اَندک	بِسیَار	دَراز
نیا	پرانا	اندھیرا	اُجلا	تھوڑا	بہت	لمبا

کُوتاہ	زِشت	زِیبا	بَرگ	گُل	رَخت
چھوٹا	بُرا	اچھا،خوبصورت	پتّا	پھول	اسباب

اردو میں ترجمہ کرو

خطِ خوب نوشتی	رختِ کُہنہ فروختہ بودم	ایں کلاہِ نَو از کیست؟
او نامِ نکو گذاشت	در شبِ تاریک کجا می رفتی؟	روئے زِشت نہ خواہم دید

ایشاں بہ روزِ روشن ایں جا ہیچ نمی بینند	ایں برگِ سبز از کجا آوردہ؟

بر تختۂ سیاہ کہ نوشت؟	در وقتِ اَندک چہ خواہی کرد؟	از قدِ کوتاہ و زبانِ دراز پناہ بہ خدا

مالِ بسیار بہ دستم آمد	امروز گل زیبا دیدم

فارسی میں ترجمہ کرو

اُس نے پُرانی ٹوپی بیچ دی	یہ کتاب تم نے کہاں سے خریدی؟
میں اندھیری رات میں راستہ بھول گیا	آج نیا گل کِھلا
پُرانے درخت کو جڑ سے اکھیڑ دو	بُری صورت سے کیا بھلائی؟
میں یہاں روزِ روشن میں کچھ نہیں دیکھتا	تو اندھیری رات میں کیا دیکھے گا؟

میں نے گرم روٹی کھائی اور ٹھنڈا پانی پیا

(۲۱) سبقِ بست ویکم

شریں میٹھا	تَلخ کڑوا	تُرُش کھٹّا	خام کچّا	پُختہ پکّا	تُوانا طاقتور

ضعیف کمزور	چابُک چالاک	تنبَل سست	لاغر دُبلا	فَربہ موٹا
دروغ جھوٹ	کج ٹیڑھا	راست سیدھا، سچ	اَبلہ بے وقوف	دانا عقلمند
پیر بوڑھا	کُوچک چھوٹا	بزُرگ بڑا	پَست نیچا	بلَند اونچا

اردو میں ترجمہ کرو

آبِ شریں نوشیدم	سعید خیالِ خام می بَست	ایشاں بہ راہِ کج رفتہ بودند
ہر کہ سخن شریں گفت جوابِ تلخ نہ شنید		ایں انارِ خام از کہ گرفتی؟

من سیب پختہ از بازار آوردم	لاغر دانا بہ از ابلہ فربہ	
انار شیرین ست یا تُرش؟	اسپ چابک از کجا بہ دست آید؟	
آں مردِ پیر بچۂ تنبل راچہ داد	کُوچک و بُزرگ بہ سلامت	
پیر و جواں، خُرد و کلاں آمدہ اند	پسرم توانا است و پدرم ضعیف	
سخن دروغ مگو	بہ راہِ کج چرا می روی؟	بہ راہِ راست برو اگرچہ دور است

فارسی میں ترجمہ کرو

یہ چالاک گھوڑا کس کا (کس سے) ہے؟	تمہارا بھائی سُست آدمی ہے	
یہ بوڑھی عورت تمہاری ماں ہے	اُس کا جوان لڑکا آج رات مرگیا	
وہ تم سے چھوٹا ہے یا بڑا؟	نہ یہ بوڑھا ہے نہ جوان	جھوٹ سچ جو کچھ دل میں آیا کہا
دُبلا گھوڑا چالاک ہے	میرا چھوٹا بھائی گھر میں گیا ہے	
اِس طاقتور لڑکے نے اُس بوڑھے آدمی کو مارا	یہ اونچا مکان کس کا ہے؟	
نیچی جگہ نہ بیٹھ	اُس موٹے آدمی نے تم سے کیا کہا تھا؟	
جب چلو سیدھے راستے چلو	نیچے اوپر نگاہ نہ کرو	میرا بدن دُبلا ہوگیا
وہ جھوٹ اِس سچ سے مجھ کو پسند آیا		

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

(۲۲) سبقِ بست و دُوُم

یک	دُو	سِہ	چہار	پنج	شش	ہَفت	ہَشت	نُہ	دَہْ
ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ	سات	آٹھ	نو	دس

اَنگشت	جِہت	دَرویش
انگلی	طرف	فقیر

اردو میں ترجمہ کرو

یک جان دو قالِب	سہ روز	چہار درویش	پنج اَنگشت
شش جہت	ہفت روز	ہشت کس	نُہ ماہ	دَہ سال
یک شب آں جا بودم	سعید تا دَہ روز بیمار بود	خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد	
مہمان عزیز ست مگر تا سہ روز	ماہشت کس آں جا رسیدیم	یک نہ شد، دو شد	
یک ہفتہ: ہفت روز	چہار ہفتہ: یک ماہ	شش جہت این ست:	
راست	چَپ	پیش	پَس	پائیں	بالا
چہار سَمت این ست:	شِمال	جَنوب	مشرق	مغرب	
پنج انگشت این ست:	خِنصَر	بِنصَر	وُسطیٰ	سَبَّابہ	اِبہام

فارسی میں ترجمہ کرو

دو عورتیں	تین مرد	چار بچے	پانچ گھوڑے	چھ ہاتھی
سات شیر	آٹھ کتے	نو بلّیاں	میں ایک رات دہلی رہا	

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

ہم چھ دن تک مدرسہ نہیں گئے	تو نے تین کتابیں ہمیں دی تھیں
پانچ لڑکوں نے سات کتابیں مول لی تھیں	ان چار مکانوں میں نو آدمی رہتے ہیں
ہم نے آٹھ کرسیاں دو کمروں میں رکھی ہیں	انھوں نے سات دن تک کچھ نہیں کھایا
میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں	پانچوں انگلیاں برابر نہیں

(۲۳) سبقِ بست وسوم

یازدہ گیارہ	دُوازدہ بارہ	سِیزدہ تیرہ	چہاردہ چودہ	پانزدہ پندرہ	شانزدہ سولہ
ہفدہ سترہ	ہِیژدہ اٹھارہ	نُوزدہ انیس	بِست بیس	سی تیس	چہل چالیس
پنجاہ پچاس	شصت ساٹھ	ہفتاد ستر	ہشتاد اسّی	نُوَد نوّے	صد سو

پیشیں ظہر	ثانیہ سکنڈ	دَقیقہ منٹ	ساعت گھنٹہ

اردو میں ترجمہ کرو

دنیا پنج روزہ است	یک انار وصد بیمار	از پنجاہ سال دریں شہر می باشم
سی و یک سال بہ لاہور بودم	در دَست و پا ہمہ بست انگشت ست: دَہ در دست، ودَہ در پا	
ازسی تا شصت شُمردہ ام	چہل سالِ عمرِ عزیزت گذشت	در نمازِ پنج وقت ہفدہ رکعت فرض ست:
وقتِ صبح دو رکعت	وقتِ پیشیں چہار رکعت	وقتِ عصر نیز چہار رکعت

Website:NewMadarsa.blogspot.com

وقتِ شام سہ رکعت	وقتِ خفتن چہار رکعت	وسہ رکعت وِتر ہم واجب ست
شصت ثانیہ: یک دقیقہ	شصت دقیقہ: یک ساعت	بست و چہار ساعت: یک شبانہ روز
سی روز: یک ماہ	دُوازدہ ماہ: یک سال	صد سال: یک صدی

فارسی میں ترجمہ کرو

سو چوہے اور ایک بلّی	میں نے آج بارہ گھوڑے دیکھے
کل پندرہ آدمی تمھارے گھر آئے تھے	میں اٹھائیس سال "کابُل" میں رہا
میرا بھائی اڑتیس سال سے اِس شہر میں رہتا ہے	سترہ آدمی کل "ملتان" چلے گئے
مدرسہ میں انتالیس لڑکے اور چالیس لڑکیاں ہیں	آج پچیس حاضر ہیں اور اٹھائیس غیر حاضر
اِس سال ماہِ رمضان کے تیس روزے تھے	میرے لڑکے نے پندرہ روزے رکھے
بائیس سے چھتیس تک شمار کرو	خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں

(۲۴) سبقِ بست وچہارم

یکُم پہلا	اوّلین سب سے پہلا	نُخُستیں سب سے پہلا	آخریں سب سے پچھلا	پنجم پانچواں	دَہم دسواں
بِستُم بیسواں	بِست و پنجم پچیسواں	سی و ہفتمیں سینتیسواں	چَندُم کتناواں، کتناویں (کونسا، کونسی)		

Website:MadarseWale.blogspot.com

اردو میں ترجمہ کرو

امروز چندُم ماہ است؟	می گویند غُرّہ است	غُرّہ چہ باشد؟
یکم ماہ را غرّہ می گویند	و آخریں روزِ ہر ماہ را سَلْخ	دَہمِ ایں ماہ عید بودہ است
بہ بست و پنجمِ دسمبر تعطیل می باشد	دَہمِ ماہِ محرم عاشورہ است	
ہفتمین روزِ ہفتہ آدینہ است	امروز بست و پنجمِ ماہِ رمضان ست	
بہ ہفدہمِ ایں ماہ بہ کلکتہ خواہم رفت	اولیں روز من آں جا بودم	
ازیں جماعت بچۂ سی و ہفتمیں غیر حاضر ست	اوّل کسیکہ بہ میدان آمد بستُمیں جوانِ ایں فوج بود	
نُخُستیں دشمنے کہ رُو بہ ما آوَرْد فیلے بود سفید		

فارسی میں ترجمہ کرو

آج رمضان کی پانچویں ہے	تم صفر کی چوبیسویں کو آئے تھے
اِس جماعت کا پندرھواں لڑکا غیر حاضر ہے	جمعہ کے دن ذی الحجہ کی نویں تاریخ تھی
میں ذی قعدہ کی پہلی تاریخ کو ملتان گیا تھا	پہلا آدمی جو میرے ساتھ لڑ پڑا تمہارا
سب سے چھوٹا بھائی تھا	اِس ماہ کی چوتھی تیرھویں بائیسویں اٹھائیسویں تاریخ کو چھٹی ہے
اِس کتاب کے سولھویں صفحہ کی چوبیسویں حکایت پڑھو	

Website:NewMadarsa.blogspot.com

ضروری و کار آمد جملے

ایں جا بیا ⁞ آں جا برَو ⁞ نامِ شما چیست؟ ⁞ کیستی و از کجا می آئی؟ ⁞ ایں جا چرا آمدی؟
سخنم گوش کن ⁞ خانۂ تو کجا است ⁞ ایں چیست ⁞ ایں از کجا گرفتی؟ ⁞ پیشِ من بنشیں
کجا می روی و باز کے می آئی؟ ⁞ بہ دست چہ داری؟ ⁞ چرا گریہ می کنی؟ ⁞ خاموش باش
من تشنہ ام ⁞ آب بیار ⁞ من گرسنہ ام ⁞ نان بیار ⁞ من سیر شدہ ام؛ ⁞ امروز تپ کردہ ام
دوا بنوش ⁞ امروز چگونی؟ ⁞ شکرِ خدا از دی روز بہترم ⁞ امروز ہیچ نہ خوردہ ام
مرا چہ می گوئی؟ ⁞ ہیچ نمی گویم۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

ایں کتاب از کیست ⁞ از برادرِ من ست؛ چہ می خوانی؟ ⁞ درسِ خود می خوانم؛ کدام کتاب می خوانی؟
آں کہ دی روز دیدہ بودی ⁞ برادرت کجا رفت؟ ⁞ بہ مدرسہ رفتہ است ⁞ نزدِ ما کے خواہی آمد؟
فردا یا پس فردا؛ امروز چرا دیر کردی؟ ⁞ من بہ خدمتِ پدر بودم ⁞ پدرت چہ می کرد؟
در مسجد نشستہ بود ⁞ پیشِ او کہ بود؟ ⁞ امامِ مسجد و شخصے دیگر ⁞ آں شخص را می شناسی؟
بلے می شناسم ⁞ پیش ازیں او را دیدہٴ؟ ⁞ بلے چند بار دیدہ ام۔

امروز چہ کار کردی؟ ⁞ بازار رفتہ بودم ⁞ ہم راہِ تو کہ بود؟ ⁞ پدرم بود ⁞ از بازار چہ خریدہٴ؟
برائے قمیص پارچہ خریدم ⁞ بہ خدمتِ شما فردا حاضر می شوم ⁞ چرا دی روز نیامدی؟
کارہائے بسیار پیش آمدہ بود ⁞ پری روز چرا غائب بودی؟ ⁞ بیمار بودم
بہ کدام مرض مبتلا بودی؟ ⁞ بہ دردِ سر۔

کتابم کجا رفت؟ | حامد تو دیدی؟ | من چہ دانم؟ | من گفتن نمی توانم؛
ما نِشستن نمی توانیم | پَس پَس بیا | پیش پیش بِرَو | من پیشِ تو نشستہ ام
بَرادرم آمد و ہیچ نہ گفت | بہ دستِ راست چہ داری؟ | بہ دستِ چپ بَرگَرد؛
او سِیب می خورد | من شیری خورم؛ | ساعتے آرام بگیر | با من ہیچ مگو
امروز با کسے کلام نہ خواہم کرد | اسپِ خود فروختم | چہ می اندیشی؟ | تُرا ہنوز نہ شناختہ ام۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

احمد خط نوشت | ہمہ سلامش کردند | تو درس گرفتی | مُحکم ب گیر | زُود بِنوِیس
دَروں بیا | از خانہ برآ | ایں را بنویس | درست بِنویس | او خط می نِویسد
حامد کجا می روی؟ | خیلے بلند ست | احمد کجا ماند؟ | پس پس می آید
بہ کسے حرف می زنَد؛ | گاہ گاہ می رَوم۔

بیائید | بِنشِینید | با شما گفتگوئے دارم | در قفس چیست؟ | عَجَب مُرغِ خوش اِلحان ست؛
کارِ خود را بہ انجام رسانیدی؟ | زُود بیار زُود بیار؛ | اگر زُود تر نمی کنی کار از تو می گیرم
بندہ امروز بہ لشکر رفتہ بودم | راہ گم کردم | بسیار سرگرداں شدم | شما بہ خانہ رفتہ بودید
ایں کیست کہ بہ زمین افتادہ؟ | بے چارہ حمّال ست | بسیار خستہ شدہ | بارِش خیلے گراں بود
از پُشت انداختہ بہ سایہ درخت آرام می گیرد۔

پیش خدمت شما کجا است؟ | بازار رفتہ | ہم پائے آغا رفتہ؟ | پئے کارے رفتہ
دَرون ست | خانہ را صفائی دِہد | خود شما چنیں کارہا چرا می کنید؟ | پیش خدمتہا سلیقہ نہ دارند؟

پسرِ شما چہ می کند؟ ¦ غذا می خورد و می آید۔

چہ می خوانید؟ ¦ ہماں کتابِ دی روزہ است ¦ برادرِ شما چہ می خواند؟
ہمیں کتاب می خواند ¦ ہر چہ او می خواند ¦ من ہم می خوانم ¦ حالا می روید
باز شمارا کے می بینم؟ ¦ فردا شما چرا می روید؟ ¦ چرا نہ روم؟ ¦ اگر من نہ روم او می آید
اگر صورت این ست من ہم بروم ¦ اگر ایں کار کردی گوئے از میدان ربودی۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

ہر چہ او می کند من ہم می کنم ¦ باراں می بارد ¦ بیائید دروں بنشینیم
پیشِ بندہ چرا می نشینید؟ ¦ ایں جا چرا نمی نشینید؟ ¦ پہلویم بنشینید۔

آغا! ہر چہ کردید شما کردید ¦ من ہم بہ ہمیں فکر ہستم ¦ ایں بسیار خوب ست
اگر نہ چنین ست شما بفرمائید ¦ خیرست؟ ¦ امروز متفکر بہ نظر می آئی ¦ فکر چیست؟
فضلِ خدا است ¦ شما ہیچ فکر نہ کنید ¦ خاطر جمع باشید ¦ بہ آرام بنشینید
من اول بہ شما گفتہ بودم ¦ پیش ہم گفتہ بودم ¦ او پیشتر بہ من گفتہ بود ¦ خیر! آخر خود می بیند۔

امسال خیلی گرانی ست ¦ سالِ گذشتہ ایں حال نہ بود ¦ سالِ آئندہ ارزانی می شود
دی روز او را دیدم ¦ پری روز خودش ایں جا بود ¦ پری پری روز خبر نہ دارم
امروز ہلال خواہد بر آمد ¦ امشب شبِ ماہ ست ¦ فردا دعوتِ شما است
فردا فرصت نہ دارم | پس فردا یا پسِ پس فردا۔

دی شب نیامدید ¦ پری شب ہم غائب بودید ¦ امشب ہمیں جا باشید ¦ خیر فردا شب می آیم

پاسے از شب گذَشتہ بود ⁞ قدرے از شب باقی بود ⁞ نصف شب بر آسماں روشنی چہ بود؟

شِہابہ باشد۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

دو روز تعطیل ست ⁞ بیائید سیرِ باغ کنیم ⁞ ایں قدر فرصت نہ دارم ⁞ صَباح زُوْد بِرَ وِید

احمد کے ایں جا می آید؟ ⁞ گاہ گاہ می آید ⁞ حالا ایں جا بود ⁞ ساعتے پیش از شمار فتہ

صبح و شام می آید ⁞ ہنوز نیامدہ ⁞ ساعتے پس خواہد آمد۔

حالا می روم ⁞ کے رفتن می توانید؟ ⁞ زِنہار نمی گذاریم ⁞ بگذارِید می روم و باز می آیم

ہر گاہ شما می آئید من ہم می آیم ⁞ در زمستاں قریبِ چاشت مدرسہ وا می شود

پایانِ روز رخصت می شود ⁞ وقتِ رخصت ساعتِ چہار ست۔

در تابستاں صبح وا می شود کہ ساعتِ شش باشد ⁞ نیم روز تعطیل می شود کہ ساعتِ دوازدہ است

سعید بیا ⁞ کتابِ خود بیار ⁞ بہ بینم چہ خواندہٖ ⁞ اگر یاد داری چرا نمی خوانی؟

محمود تو بگو ⁞ اگر می دانی چرا نمی گوئی؟ ⁞ دُرست بخواں ⁞ غلط مکن

آغا! در کتاب ہمیں نوشتہ ⁞ کاتب غلط کردہ ⁞ قلم بگیر و درست کن ⁞ ورق بگرداں

ہر چہ خوانی فہمیدہ بخواں ⁞ بہ آہستگی بخواں ⁞ طوطی وار از بر کردن فائدہ نہ دارد

بہ مطلب نہ رسیدن و الفاظ از بر کردن حاصل چیست؟ ⁞ بخواں ⁞ ہنوز رواں نہ شدہ۔

نامِ شما چیست؟ ⁞ حامد ⁞ نامِ پدرِ شما چیست؟ ⁞ محمود ⁞ عمرِ شما چہ قدر باشد؟ ⁞ چہاردہ سالہ

کُلاہ بر سر درست بگذار ⁞ چرا کج گذاشتی؟ ⁞ بِنشیں و درست یاد کن

پیشِ رویم بنشیں | پشتِ سرم چرا نشستی ؟ | بیا بہ پہلوئے احمد بنشیں
ہاشم را آواز کن | دریں ماہ دو سہ روز غیر حاضر بود | رشید ہم ہفت روز نہ بود
تا تُوانید شما غیر حاضر نہ باشید۔

وقتِ رخصت قریب ست | در ساعتِ چہار پنج دقیقہ باقی ست
اجازت ست بیروں روم و آب خوردہ بیایم؟ | بِرَوْ! سرِ مشق خود بیار! ببینم چہ نوشتی؟
ایں نسبت بہ او بہتر ست | ایں سطر خوب نوشتۂ | کُرسی ایں قدرے درست نشستہ
ایں حرفِ شما بے قاعدہ است | بخواں: ایں چہ لفظ ست؟ | ہجا کردہ بگو
ایں فِقرہ چہ معنی دارد؟ | چہ طور بگویم ؟ | ہنوز طِفلم قدرے خواندہ ام
رَفیقت نیم صفحہ می خواند | ہیچ شرم نہ داری؟ | محمود تو می تُوانی ایں را بخوانی؟
بلے! چرا نمی توانم | ایں لفظ ''کرم'' است | آفریں آفریں! کرسی بگیر و بنشیں۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

سعید سعادت مند پسرے ہست | درسِ ہر روزہ اش یاد می کند | اکنوں سَوادش روشن شدہ
خیلے محنت کَش ست | در اَندک مدّت | اِستعداد بہم رسانیدہ
می تُوانی بہ فارسی حرف بزنی؟ | نمی تُوانم | چرا بہ فارسی حرف نمی زنی؟
ربطے بہ زبانِ فارسی نہ دارم | زبانِ فارسی خیلے دشوار ست؛ | لاکن عجب زبانِ شیریں ست
شرم مکن | ہر چہ بتُوانی بہ فارسی حرف بزن | ہمیں طور مشق می شود
بیا بہ فارسی حرف زنیم و یک دست ترکِ ہندی کنیم۔

جناب آغا! کاغذم گم شد | کجا گذاشتہ بودی؟ | احمد تو دیدی؟ | من چہ خبر دارم؟
دیگر کہ بُرد از یں جا؟ | آخر دزد کہ نمی اُفتد ایں جا۔

جناب آغا! ہاشم کتابم گرفتہ نمی دِہد | پیشِ من بیار | ہاشم چرا بہ محمود منازعت کردی؟
چرا بہ مردم جنگ می کنی؟ | آخر او چہ گفتہ بود بہ تو | بسیار بے باک شدۂ
دیگر بار شکایتت بہ گوشم نہ رسد و اِلاّ سخت گوشمالت می دِہم۔

احمد چہ می کنی؟ | خاموش نمی مانی | مگر نمی ترسی | می بینم یک ساعت بہ آرام نمی نشینی
دیگر بار بہ آں جا نہ روی | چرا خندہ می کنی؟ | خیلے گستاخ شدۂ | بسیار بے ادب ہستی
بہ یک گوشہ بہ آرام بنشیں | بیا کہ ترا پیشِ اخوندت بَرَم | معاف کُنید آغا!
باز چنیں حرکت نہ خواہم کرد | یکے کہ سزا یافت اکنوں ہمہ دم بخود نشستند۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

چہ می گوئی؟ | سخت بہ فہم نمی آید | تلفظ خودت درست کن | مُرکّب بر دامن از کجا ریختی؟
عَجب پسرِ کثیف ہستی | ہوش دار باز ایں حرکت نہ کنی۔

بچہ بابا! چرا غوغا می کنید؟ | بہ خدا! کہ مغز سرم خوردید | احمد بار بار می پُرسی
چرا یاد نمی داری؟ | ہر چہ بگویم بہ خاطر نگہدار۔

امروز احمد نیامدہ | گویند دی روز تپ کردہ | گرم ست یا لرزہ؟ | نوبت ست یا ہر روزہ؟
گاہے عرق ہم می کند | می گویند اکنوں چیزے بہتر ست | مگر ہنوز بالکل صحیح و سالم نہ شدہ

تیمارش کہ می کند؟ ⁞ پدرش می کند ⁞ مگر بسیار متفکِّر ست ⁞ ہیچ دوا نفعے نمی کند
خدا ایش شفا دِہد۔

احمد بر دست و پایت چند تا انگشت ست؟ ⁞ می تُوانی بُشماری؟ ⁞ بلے! می توانم
تا بِست بُشمار! بہ چشم۔

شَصت دقیقہ یک ساعت ست ⁞ بِست و چہار ساعت یک شبانہ روز
یک ہفتہ ہفت روز ⁞ چہار ہفتہ یک ماہ ⁞ دوازدہ ماہ یک سال۔

مزاج چہ طور ست؟ ⁞ امروز دردِ سر دارم آغا! ⁞ کمرم درد می کند ⁞ نصیبِ اعداء! از کَے؟
صبح کہ از رختِ خواب برخاستم دیدم کہ سرم درد می کند ⁞ از تکان ست
ساعتے خواب کُنید رفع می شود۔

امروز آغا احمد آمد ⁞ حَیف کہ بہ خانہ نبودم؛ ⁞ کدام خبرے تازہ دارِید؟
می گویند امروز دو تا کشتی غرق شد ⁞ کجا شنیدید؟ ⁞ از بازار فہمیدم وائے برحالِ صاحبِ مال!
بے چارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد ⁞ البتہ دَہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد۔

اجازت ست؟ ⁞ حالا رخصت می شوم ⁞ چرا چرا! ایں قدر زُودی؟
بِنِشینید ساعتے حرف زَنیم و دل خوش کنیم ⁞ بہ خدمتِ شما کارے ہم دارم
امرے صلاح طلب ست ⁞ خیر! حالا کہ وقتِ مدرسہ قریب ست ⁞ باز کَے تشریف می آرید؟
انشاء اللہ فردا می رسم۔

میوہ فروش حاضر ست | بیارید کجا است؟ | انار یک سیر بہ چند می دِہی؟
سیرے دَہ آنہ | سیب رو پیہ را چند؟ | بست و پنج | خدارا ببیں بابا | راست بگو
آغا! از شما زیادہ نمی خواہم | انار سیرے ہشت آنہ و سیب رو پیہ راسی دانہ می دِہم
سیب خام ست | خیر! پختہ است | آغا! انگشِ بہ بینید و بُو یَش کُنید | ازیں بہتر دیگر چہ خواہد بود
ہر چہ خام باشد مالِ مَن | بلے! ملکِ ہندست بابا | ہر چہ خواہی بگیر
تا! کابل بِرَوْ ببیں کہ ہمچو سیب ہا را آں جا بُز و گوسفند ہم می خورند | انارت شیرین ست یا تُرش؟

Website:MadarseWale.blogspot.com

آفتاب بہ مغرب رفت | اکنوں شام شد | شَفَق ہم برطرف شد | چراغ روشن کن
شمع روشن کن | چراغ روشنی کمتر دارد | روغن در چراغ بِریز کہ خاموش نہ شود
ببیں ستارہ ہا چہ طور گردِ ماہ صف زدہ اند | ماہ ہالہ برآوردہ است | البتہ دلیل باران ست
اکنوں شبِ ماہ است | مَہتاب عَجَب لطفے دارد | ماہِ چہار دہم بدر ست
خیر! پنج روزہ روشنی است | باز ہماں شبِ تار و جہانِ تاریک۔

چشمِ گربہ را دیدید؟ | ما ایں را پُشک می گوئیم | دو تا بچہ ہم دارد
تماشا کنید چہ بازیہا می کنند | دست بر پُشتش کشید خوش می شود | خُر خُر می کند
ہمیں نشانِ محبتش ہست | بگذار کہ بِدَود | بہ دہن چہ دارد؟ | مُوشکے باشد
مگذار کہ سرِ فرش بیاید | فرش خراب می شود بدرش کن | گربہ مسکین جانورے ہست
بلے! پیشِ شما مسکین ست | از مُوش و کُنجشک پُرسید۔

بچّہ را دیدم گربہ را آزار داد ⁞ دمش محکم گرفت ⁞ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید
ناخن گربہ قہرِ خدا است ⁞ کم از خنجرِ خوں ریز نیست ⁞ کارے کہ از گربہ می آید از شیر نمی آید۔

سگ را نگاہ کنید چہ محبت می کند! ⁞ بہ بینید چہ طور دُمش می جُنباند! ⁞ نشانِ محبتش ہمین ست
خویش و بیگانہ را خوب می شناسد ⁞ دوست و دشمن را خوب می داند
یک وصفش قناعت ست کہ برابرِ صد وصف ست ⁞ صدا ایش می کنم دویدہ می آید
مگذار کہ دروں بیاید ⁞ روزے بہ صحرا بردم و سرِ گرگش سر دادم
چہ گویم! ہماں نقلِ گربہ و مُوش بود۔

ابرِ سیاہے از جانبِ شمال برخاستہ ⁞ البتہ خواہد بارید ⁞ برق ہم می تابد
دویدہ بیائید ⁞ قدم بردارید ⁞ پیش از باریدن بہ خانہ برسیم ⁞ اینک در رسید
حالا بہ زور آورد ⁞ بیائید بہ دکانے پناہ گیریم تا تر نہ شویم ⁞ آب بہ زور می بارد ⁞ اکنوں اِستاد
حالا کم شد۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

سُوئے مشرق نگاہ کنید ⁞ قوسِ قزح برآمدہ ⁞ بہ بہ! چہ خوش رنگہا دارد
ایں روشنی و صدائے مُہیب چہ بود؟ ⁞ ایں برق ست و رعد۔

صاعقہ است کہ بر سرِ مردم می اُفتد و ہلاک می کند ⁞ پناہ بہ خدا ⁞ الٰہی از آسیبش نگہدار
باراں رحمتِ الٰہی ست ⁞ اکنوں گیاہ می روید ⁞ روئے زمین ہمہ سبز می شود
گلبُن گُل می کند ⁞ درخت ثمر می بندد ⁞ غلّہ پیدا می شود۔

گفتگوئے یکم: ملاقات

السلام علیکم جناب میر روشن ضمیر!

وعلیکم السلام جناب مرزا صاحب!

خوش آمدید، صفا آوردید، بسم اللہ خدمت بفرمائید، خوش باشید، خیرست؟ شمارا خیر باشد، بسیار مُشرّف فرمودید، خیلے مشرف شدم، قدم برسر وچشم، چشمِ شما روشن، مزاج شریف؟ شکرِ خدا، احوالِ شما خوب ست؟ الحمد للہ دعائے جانِ شما، از دولتِ سرِ شما، احوالِ شما بہ خیرست؟ جناب را خیر باشد، از برکاتِ دعائے شما صحت دارم، کُوچک وبزرگ بہ سلامت؟ بلے، ہمہ دُعامی کنند۔

خیلے تعجب ست، امروز ایں جا قدم رنجہ فرمودید، تشریف ارزانی فرمودید، خیلے مشتاق بودم کہ جناب را بہ بینم، از چند وقت جناب را نہ دیدہ ام، بہ کدام شغل آلودگی می داشتید؟ سوائے مطالعہ کارے دیگر نہ بود، آیا بہ دَبستان مُداومت می نمائید؟ بلے! ہر روز بہ دبستاں می روم، بہ کدام دبستاں دوامی می نمائید؟ بہ دارالعلوم دیوبند۔

گفتگوئے دوم: مذہبی تعلیم

کیستی؟ مسلمان ہستم، ارکانِ اسلام می شناسی؟ نمی شناسم، عمرِ تو چندست؟ بست سال، وائے برحالِ تو! از عمرِ تو بست سال گذشت وہنوز از اسلام جاہل ہستی،

قرآن خواندہٖ؟ نہ خواندہ ام، عمرِ عزیزت را کجا برباد دادی؟ من ہرگاہ بچہٖ پنج سالہ بودم، پدرم در مدرسہٖ اَفرَنجیہ گذاشت، پس در کَسبِ علومِ جدیدہ صَرفِ اوقات نُمودم واز اسلام وقرآن چیزے نہ شناختم۔

پس چگونہ نماز می کنی؟ عزیزا! مَرا از کیفیتِ نماز واقف گرداں، زیراکہ من از حقیقتش بالمرَّہ نابلَد ہستم، رحمتِ خدا بر تو! من بہ کارِ تو خیلے سرگردانم و بر عقلِ پدرت عَجَبے دارم کہ چگونہ ترابہ مدرسہٖ اَفرَنجیہ حوالہ نُمودہ از اسلام بے بَہرہ داشت، مَعَ ہٰذا بر تو بارے نیست، بلکہ بارش ہمہ برسرِ پدرت ست، زیراکہ او عمرت را رایگاں ساخت ودر اصلاحِ دین تو اصلاً نہ پرداخت: راست فرمودی، من چو پسرِ پنج سالہ بودم از چپ وراست خبرے نمی داشتم، عِنانِ من بہ دستِ پدرم بود، پس ہرچہ خواست تعلیم نمود۔

سخنت ہمہ صحیح وراست ست: لاکن چو عاقل وبالغ شدہٖ از تو عذرے مسموع نہ خواہد گشت، پس تُرا باید کہ در تحصیل دین عمرِ خود صَرف نُمائی، تا از احکامِ اسلام واقف شوی ودر آخرت از عذابِ الٰہی رَستگاری یابی۔

گفتگوئے سوم: نوشت وخواند

جعفر بیگ! بلے اَخوند، شما ایں وقت چہ کاری کُنید؟ سرِ میز نشستہ کتاب می خوانم، آیا شما درسِ تاں را مطالعہ کردہ اید؟ اَلآن مطالعہ می کنم، درسِ دی روزہ تاں تاحال حفظ نہ کردہ اید؟ ہنوز حفظ نہ کردہ ام، مگر امروز شما سبق نہ خواہید گرفت؟

Website:MadarseWale.blogspot.com

تا حال درسِ دی روزہ خوب حفظ نہ شدہ، شما درسِ خود را کے پس می دِہید؟، وقتیکہ از بری کنم پس می دِہم۔

عابد علی! تو کتابِ خودت را پیشِ من بیار تا بشنوم چہ می خوانی؟ بہ چشم، کتابِ خود را واکن، جناب! ایں سبق من ست، سبق پری روزہٓ خود را بخواں، (ایں سُو و آں سُو ورقہا را گردانیدہ) بفرمائید اخوند! از کجا بخوانم؟ ورقہا را چرا برمی گردانی؟ مگر سبق پری روزہ ات را فراموش کردی؟ جناب! سبق پری روزہ از یادم رفتہ است، خیر روئے ورق را بگرداں وایں سطر را بخواں، (ورق گردانیدہ چیزے می خواند؛ مگر ہمہ اش غلط) درست بخواں، غلط مکن، در کتاب ہمیں نوشتہ است، کاتب غلط کردہ باشد، کزلک بیار کہ حک کنم، ایں کتاب قلمی نیست کہ از کزلک حک تُواں کرد، در کدام مَطبَع چاپ زدہ اند؟ در یکے از مطابع دہلی چاپ شدہ است، قلم بگیر و بیروں از متن حاشیہ اش بنویس، جناب! ہنوز بندہ نوشتن نمی توانم۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

عَجَب کُور سَوادہستی! نمی دانم سَوادت را کے روشن خواہی ساخت، ایں صفحہ را نقل بردار، من بالمَرّہ نمی تُوانم نوشت، آیا تو مُفردات رامی نویسی یا مُرَکّبات را؟ من قِطعات رامی نویسم، برَو! ایں قِطعہ را نوشتہ بیار، بندہ ایں قطعہ را ہم چو نوشتہ ام، جناب! اصلاح بفرمائید، ایں حرف بے قاعدہ است، از کُرسی اُفتادہ است، مُرَکّب تو آبکی است، دواتِ من خشک بود، آب انداختم آبکی شد، مُرکبِ ہم درسِ تو روشن یانہ؟ خیلے غلیظ ست، یک حرف درست ہم بداں نہ تُواں نوشت۔

گفتگوئے چہارم: وقت وساعت

آقا: ساعتِ بَغلیِ شما کجا است؟ جناب! پیشِ من ست، حالا ساعت چند ست، ساعت نزدیک بہ یک ست، ساعت ازیک چہاریک گذشتہ باشد (۱¼)، خیر! ساعتِ یک ونیم ست (۱½)، شما چہ می فرمائید؟ ساعت از یک سہ چہاریک گذشتہ (۱¾) من در دستہ دیدہ ام، ہنوز دہ دقیقہ باقی ست۔

شما ساعت را کُوک نہ کردہ اید؟ امروز کوک کردن را فراموش کردم، شما بہ کدام وقت ساعت را کوک می کنید؟ در ایران صبح ساعت را کوک می کنند، ودر ہندوستان نیم روز کوک می کنند، ازیں قرار وقتِ کوکِ ساعتِ ایرانی صبح ساعتِ شش باشد، بلے! وقتے کہ در دستۂ ایرانی ساعتِ یک شود در دستۂ انگلش ساعتِ شش می باشد، گویا مردمِ ایرانی حسابِ شباروزے از اولِ صبح و غرباں از اوّلِ شب می کنند۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

حالا شما با ساعتِ مجلسیِ ما کوک کنید، عقرب ایں ساعت بہ دور سیدہ است، بہ خیالِ من ساعتِ دو ونیم باشد، آیا اذانِ ظہر خواندہ شد؟ حالا ساعت نزدیک بہ چہار ست، آیا مردم نمازِ عصر کردہ باشد؟ بلے وقتِ عصر بلند ست، ہنوز عصر تنگ نہ شدہ است، امروز ابر ست، بہ آفتاب تشخیصِ وقت نہ تواں کرد۔

ساعت حالا پنج شدست، ہنوز دہ دقیقہ وبست ثانیہ باقی ست، آفتاب ہنوز غروب نہ شدہ است، در روز ہائے زمستان آفتاب ساعتِ ہفت طلوع می کند،

وساعتِ پنج غروب می شود، و در تابستاں ساعتِ پنج بر می آید وساعتِ ہفت غروب می شود، بیائید؟ نمازِ شام خوانده یک دقیقه سیر و گردش بکنیم، اکنوں وقتِ گردش نه مانده است، ہنوز وقت نه گذشت ست، وقتِ نمازِ عشا است، بلے! وقتِ نمازِ خفتن ست، یک پاس از شب گذشته باشد، حالا از شب چه قدر باقی مانده باشد؟ پاسے از شب مانده باشد، حالا وقتِ سحر قریب ست، بلے! وقتِ صبحِ کاذب رست، برخیزید! آفتاب طلوع کردست، ہنوز آفتاب نه برآمده باشد، وقتِ نمازِ صبح باقی ست، باید که نمازِ صبح کرده به تلاوتِ قرآنِ مجید مشغول باشیم۔

آیا شما چاشت نه خورده اید؟ بلے! چاشت خورده ام، آیا ساعتِ نُه نه شده است؟ بلے! ساعت از نُه دو یک گذشت ست، باز چرا به مدرسه نمی روید؟ اَلآن می روم، احمد! محمود را ہم پائے خود ببرید، به چشم۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

گفتگوئے پنجم: عمر و سال

عمرِ شما چندست؟ دوازده ساله ام، عمرم دوازده سال ست، برادرِ کوچکِ شما چند ساله است؟ او شش ساله است، عمرِ پدرتاں چند سال ست؟ چہل سال یا چہل ویک سال، شما از من کوچک ترید، بلے! من در عمر از شما کوچک ترم، شاید که برادرِ کوچکِ من نیز از شما بزرگ ترست، خیر! تقریباً عمرِ ماں یکساں ست۔

ایں پیر زن -کہ جلوِ شما نشستہ است- چند سالہ است؟ ایں ماما پنجاہ سال عمری دارد، ایں پیر مردِ سال خوردہ بہ او چہ تعلق دارد؟ شوہرش ہست، غالباً عمرش شصت سال باشد، از شصت سال زیادہ است، مگر از بُنیہ اش معلوم می شود کہ سِن و سالَش از پنجاہ ہم کم ست، آرے! خیلے تَن و تُوش گُندہ می دارد، شما خیلے نحیفُ الجُثہ اید، بلے! من لاغر اندام ہستم، برادرِ شما قدرے چاق ست، او خیلے فربہ است۔

ایں پیرِ فرتوت چند سالہ است؟ عمرش مُتجاوِز از نُود سال ست، دست و پایش در رفتن می لرزد، آرے! رعشہ پیری می دارد، جوانی عَجَب چیز ست، بلے! جوانی سرمایۂ زندگانی ست، مُا در طفلی خیلے توانا بودیم و فکرے نہ داشتیم، ہمہ روز بہ بازی می گذشت، بلے! کُودَکاں را غیر از خوردن و بازی کردن فکرے دیگر نمی باشد۔

گفتگوئے ششم: خانہ داری

بچّہ کریم! بلے صاحب، کجائی؟ کجا ہستی؟ ایں جایَم آقا! تُو ئے آشْ پَز خانہ، آں جا چہ می کنی؟ برائے شما قہوہ پختہ می کنم، مگر امروز اُطاق را جاروب نہ کشیدہ؟ الآن اُطاق را جاروب می کشم، اِلیٰ حال چرا نہ کشیدہ؟ سقّا آب نیاوردہ بود، برخیز! آبِ مَتکَ پاشیدہ اُطاق را صفا بکش، بہ چشم، ہوش کُن کہ زمین را گِل شَل نہ کنی، تا حال ہم آب کش آب نیاوردہ است، برو! خودت از چاہ آب بکش، من دمِ صبح برائے آب سرِ چاہ رفتہ بودم، دَلو نہ بود، ناگزِیر پَس آمدم۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

ببیں تو ئے خُمرَہ ہم آب ہست یا نہ؟ بلے! ہست، مگر آب گر داں پیشِ دوات گرست، شب چرا از پیشِ دوات گر نیاوردی؟ او بغیر از پیسہ گرفتن نمی دِہد، ایں روپیہ بگیر واز بازار پیسہ بیار، ہنوز صَرّاف دکان نہ کشادہ است، پیشِ بقّال بِرَو، ہشت آنہ را روغن بِستاں وہشت آنہ را پیسہ بیار، روپیہ قلب ست، بقال نمی گیرد، بہ دیگر کسے نشان نہ دادی؟ دیگرے ہم نمی گیرد، قُتّی مَرا بیار کہ تُرا پُول کاغذی بدِہم، تاوقتے کہ من سودا از بازار خواہم آوَرْد آتش افسردہ باشد۔

گفتگوئے ہفتم: نشست وبرخاست

بچہ! پُشت سرم چرا نِشَستہ؟ بیا! پیشِ رُوئیم بِنشیں، من ہمیں جا خوب نِشَستہ ام، برخیز! پہلوئے من بِنشیں، من جلوِ شمامی نِشینم، عَقب چرا می کشی؟ پیش بیا، من خیلے خوب نِشستہ ام، قدرے پیشترک بیا و پہَن بنشیں۔

من دوزانو پیشِ شمامی نِشینم، پیشِ من دوزانو نِشَستن ضرورت نیست، در خدمتِ استاد ومادر و پدر مُثلَّث باید نِشست، پس تر چرا می نِشینی؟ بالاتر نشیں، من پائین دستِ شما نِشستن را سعادتِ خود پندارم، ایں جائے شما نیست، برخیزید! بالائے دست بِنشینید، بہ چشم، بہ فراغت بِنشینید، روئے صَندلی بِنشینید، پاروئے پا انداختہ نِشستن بے ادبی ست، دست زیرِ زَنَخ کردہ نِشستن علامتِ فکر ست، در مجلس تقلید کسے را آوردن خیلے بدست، در بَیْن راہ رفتن ہر لحظہ پشتِ سر دیدن نشانِ حماقت ست۔

گفتگوئے ہشتم بسیر و تفریح

سیِّد جان آقا! بیائید یک دقیقہ سیر و گردش کنیم، یک خُردہ صبر بکنید کہ آقا نوروز را صدا زنم، تا او ہم ہمراہِ ما بیاید، وا ایستید! راہِ عُبور رر خیلے بدست، در بَین راہ خیلے گِل شَل بہ نظر می آید، مُتجاوِز از یک فرسنگ عُرضِ راہ گِل ست، معلوم می شود کہ دی روز سیلاب ایں زمین را گَود کندہ است۔

حالا ما از کدام راہ بَرَویم؟ از راہے کہ جلَوِ شما است، ایں راہِ سر بالا بہ کجا می رود؟ یک راست سَمتِ سیستان می رود، ایں راہ ہموار بہ نظر می آید، ایں راہ ہمہ جا نشیب و فراز ست، ایں کوہ بالمرَّہ کچَل ست، چوں کہ از روئیدگی ہا اثرے نمی دارد؛ لہٰذا خاکش ہمہ دل گیر ست، ایں رشتۂ کوہ چہ نام دارد؟ ایں کوہِ سلیمانی ست، بیائید کہ بریں خرپُشتہ برآئیم، مُترَدِّدین کہ دریں راہ آمد و شد می کنند بہ کجا فرو کش می شوند؟ دمِ پُل منزل می کنند، ایں پل چند چشمہ دارد؟ دوازدہ چشمہ می دارد، رُود خانہ امروز خیلے بر سرِ طغیانی ست، موسمِ بَرشکال ست، رُود خانہ دریں روزہا کیفیتِ عجیبے دارد، ایں مردمہا کہ در کُوتکہ نِشستہ اند کیستند؟ اینہا راہ گیر ہستند، بیائید یک دقیقہ با ایشاں دل خوش کنیم۔

Website:MadarseWale.blogspot.com

گفتگوئے نہم: لباس

بُقچہ بیارتا تبدیل لباس کنم ،بسم اللہ لباس تاں را عوض فرمائید، پیراہن کتانم کجاست؟ بالائے بند آلیچہ آویزان ست، بہ زیر آوردہ تکان دادہ جلو ما بگذار؛ مگر شما ایں قمیص نمی پوشید؟ چوں کہ خیلے کشادہ و بلند ست برمن درست نمی آید، شاید کہ خیاط بہ اندازۂ قد شما نہ بُریدہ است، بلے! خیاطِ مابُرش خوب نمی داند، قبائے شما نیز تنگ وکوتاہ ست، ایں زیر جامہ ہم چہ قدر نادرست ست بہ شما زیبندگی نہ دارد، امروز زیر جامہ می پوشید یا پانطلون؟ توبند در زیر جامہ ام بکش، ما پانطلون نمی پوشیم، یخہ ایں ایمک قدرے پارہ شدہ است، رشتہ و سُوزن بگیر ویخہ اش را درست کن، دامن ایں نیز چاک خوردہ است، بگذار خیاط خودش می دُوزد۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

آیا ایں جُبۂ ماہوت را نہ خواہید پوشید؟ بلے! نہ خواہم پوشید؛ مگر تو ایں را تکان بدہ کہ از گرد پاک شود، خیلے گرد آلود ست، بہ تکاندن پاک نمی شود، ایں قمیص صُوف ہم چرک شدہ است، با کالائے شُستنی یک جابنہ، دستمالِ سفید و گُلی شما ہر دو شوخگن شدہ است، برو! ہر دو بہ آب بکش، شما ایں شلوار ودستمال مشکی را بگیرید، من ایں کالاہا را بہ رخت شو سپردہ می آیم، چوخہ کہ شما دی روز فرمائش دادہ بودید حاضر ست، پیش بیار کہ بخیہ اش را بہ بینم۔

چشمِ بد دور! ایں کلاہ بہ سرِ شما چہ زیبندگی می دارد! آئینہ بیار وپیشِ رویم بگذار،

ایں طَر بُوش چہ می کنید؟ پیش بیارکہ بہ سرگذاشتہ بہ بینم، آیا شما عمامہ بہ سر نمی پیچید؟ خوب بہ یادم دادی، دستار را پیش بیار، دست کَش ہائے شمارا چہ شدہ است؟ تُو ئے دستم ست۔

گفتگوئے دہم: موسم

امروز ہوا چگونہ است؟ امروز ہوا مُعتدِل ست نہ گرم ست نہ سرد، پری روز ہوا خیلے گرم وتُند بود، گرد باد ہم بہ کثرت بہ خاست، از شدّتِ گرما وسَموم تمام روز مَبہوت بودم، من دی روز از حَبس ہوا خیلے عَرَق می کردم، تُوئے دستِ من ہم ہمہ روز بادْزن بود؛ مگر از دی شب ہوا قدرے خُنکی گرفت ست، اوّلِ شب گرم بود البتہ پایانِ شب بادِ خنکی می وَزید، تابستانِ ہند پناہ بہ خدا نمونۂ جہنم ست، از تمازتِ آفتاب مغز در سرِ انسان می توفد، بیا کہ موسمِ گرما بہ کشمیر بسر کنیم۔

ہندوستان ییلاق نہ دارد، مردمِ انگلش بہ شملہ ومسوری می روند، ہمہ ہندوستان خاکِ قشلاق ست، ییلاق از کجا آرد؟ آیا ہوا باز شدست؟ ہوا وابر مُستعدِ باران ست، ہوا نَم نَم می بارد، بَرق ہم می زند، رعد ہم می غُرّد، شب بچنولہ عجبے می درخشید، جائے زدہ باشد (جائے صاعقہ اُفتادہ باشد)، عَصرِ باراں شدید بود، زمین ہمہ گِل شُل گشتہ ست، اُف! از غُرِیوِ تُند دلِ آدم می لرزد، زَہرۂ نامَرد می ترکد۔

فصل عِوض شدہ است، موسمِ برشکال ست، ہوا رطوبت گرفتہ، خشکی وگرمی وتشنگی بالمرّہ زائل شدہ، برشکالِ ہندوستان کیفیتِ عجبے می دارد، ہندوستان سہ

Website:MadarseWale.blogspot.com

فصل می دارد: "سرما، گرما، برشکال"، ایران وخراسان چہار تا فصل می دارد: "زمستان، تابستان، بہار، پائیز"، اہلِ عرب "شتا صیف ربیع خریف" می نامند۔

ہندوستان اگر چہ بہار نہ دارد، امّا برشکالش ہم کم از بہار نیست بہ بہ چہ بادِ مُلائم وخنکی می آید کہ دماغِ آدم چاق می کند، امروز دررُودخانہ نیز سَیل آمدہ است، جُو ئبار برسرِ طغیانی ست، اگر سیل آمدہ است چہ شد طوفان نیامدہ است، بہ جہتِ زراعتِ پُختہ از طوفان ہم کم نیست۔

امشب ہوا برُودت گرفتہ آب ہا راتَخ بستہ است، بلے برکتِ زمستان ست، خنکی بہ جانِ مامی چسپد، از شب چائیدہ شدہ ام، برادرم نیز سردی گرفت ست، بلے! موسمِ برگ ریزان ست، مردم از شدتِ سرما ہمہ افسردہ وبے کار ماندہ اند۔

در روز نامہ خواندہ ام کہ در ہمیں دو سہ روز بر شملہ برف زیادہ باریدست، واکثر مردم وے برف گیر افتادہ اند، من ہم شنیدہ ام کہ دریں نزدیکی ژالہ افتادہ حاصل را زِیاں رسیدہ است، از ژالہ باری اکثر زراعتِ پختہ را آسیب می رسد۔

امروز باد بہ طورے شدید ست کہ تجیر ہا و چادر ہا را از پامی درآرد، ان شاء اللہ بعد از دو ہفتہ موسمِ بہار می رسد، ہنوز ہم در تک تک جا شگوفہ برآمدہ است نارنج ہنوز بہار نہ کردست، شگوفہ باز شدست صحرا ہمہ سبز فَرح افزا است گُل زرد ہم نَو بر آمدہ، آلوچہ ہنوز خوردنی نہ شدہ، ہنوز چغالہ است گُل سُرخ تازہ غنچہ کردہ درکارِ باز شدن ست۔

Website:NewMadarsa.blogspot.com

صد پندِ سُودمندِ حکیم لقمان

کہ بہ فرزندِ ارجمندِ خود تلقین فرمودہ کہ در ہر رمزش کنزے و ہر اشارتش بشارتے ہست

۱	اے جانِ پدر خدائے عَزّ و جَلّ را بشناس	۱۳	تدبیر با مُصلح و دانا بکن
۲	ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نُخُست بر آں کار کُن	۱۴	سخن بہ حجت گو
۳	سخن بہ اندازۂ خویش گو	۱۵	جوانی را غنیمت داں
۴	قدرِ مردم را بداں	۱۶	بہ ہنگامِ جوانی کارِ دو جہانی راست کن
۵	حق ہمہ کس را بشناس	۱۷	یاراں و دوستاں را عزیز دار
۶	رازِ خود را نگہدار	۱۸	با دوستاں و دشمناں اَبرُو کشادہ دار
۷	یار را بہ وقتِ سختی بیازما	۱۹	مادر و پدر را غنیمت داں
۸	دوست را بہ سُود و زِیاں امتحان کن	۲۰	استاد را بہترین پدر شُمُر
۹	از مردمِ ابلہ و ناداں بگریز	۲۱	خَرج بہ اندازۂ دَخل کن
۱۰	دوست دانا و زِیرک بگزیں	۲۲	در ہمہ کار میانہ رَو باش
۱۱	در کارِ خود جِدّ و جُہد بنُما	۲۳	جواں مردی پیشہ کن
۱۲	بر زناں اعتماد مکن	۲۴	خدمتِ مہمان بہ واجبی ادا کن

Website:NewMadarsa.blogspot.com

۲۵	درخانہ کہ درآئی چشم وزباں رانگہدار
۲۶	جامہ وتن راپاک دار
۲۷	باجماعت یارباش
۲۸	فرزندراعلم وادب آموز
۲۹	اگرممکن باشدسواری وتیراندازی بیاموز
۳۰	کفش وموزہ کہ پُوشی ابتدااز پائے راست کن وبرآوردن ازپائے چپ گیر
۳۱	باہرکس کاربہ اندازۂ اوکن
۳۲	بہ شب چوں سخن گوئی آہستہ ونرم گو
	وبہ روزچوں گوئی بہ ہرسونگاہ کن
۳۳	کم خوردن،کم گفتن وکم خفتن عادت انداز
۳۴	ہرچہ بہ خودنہ پسندی بہ دیگراں مپسند
۳۵	کارہابادانش وتدبیرکن
۳۶	بازن وکودک رازمگو
۳۷	کسبِ خودرابہ نیک نیتی کن
۳۸	برخیرِ کساں دل مَنِہ

۳۹	ازبداصلاں چشمِ وفامدار
۴۰	بے اندیشہ درکارمشو
۴۱	ناکردہ کردہ مشمُر
۴۲	کارِ امروزبہ فردامیفگن
۴۳	بابزرگ تراز خودمزاح مکن
۴۴	مردمِ بزرگ راسخن درازمگو
۴۵	عوامُ الناس راگستاخ مساز
۴۶	حاجت مندرانااُمیدمکن
۴۷	ازجنگِ گذشتہ یادمکن
۴۸	خیرِکساں بہ خیرِخودمیامیز
۴۹	مالِ خودرابہ دوست ودشمن منُما
۵۰	خویشاوندی ازخویشاونداں مبُر
۵۱	کسانے کہ نیک باشدبہ غیبت یادمکن
۵۲	بہ خودمَنگر
۵۳	جماعتے کہ برکارے استادہ باشدتونیز موافقتِ ہمہ کن

Website:MadarseWale.blogspot.com

۵۴	در پیشِ مردم خلالِ دنداں مکن
۵۵	آبِ دہن و بینی بہ آوازِ بلند مینداز
۵۶	در فاژہ دست بہ دہن بدار
۵۷	بہ روئے مردم کاہلی مَکَش
۵۸	انگشت در بینی مکن
۵۹	سخن ہزل آمیختہ مگو
۶۰	مردم را پیشِ مردم خَجِل مکن
۶۱	غمّازی بہ چشم و ابرو مکن
۶۲	سخن گفتہ دیگر بار مخواہ
۶۳	از سخنے کہ خندہ آید حذر کن
۶۴	ثنائے خود و اہلِ خود پیشِ کس مگو
۶۵	خود را چوں زناں میارائے
۶۶	ہرگز بہ مرادِ فرزنداں مباش
۶۷	زبان را نگہدار
۶۸	در وقتِ سخن دست مجُنباں
۶۹	حرمتِ ہمہ کس را پاس دار
۷۰	مُردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود نہ دارد
۷۱	ناتُوانی جنگ و خصومت مساز
۷۲	قوت آزما مباش
۷۳	نا آزمودہ کس را جز بہ صلاح گماں مبَر
۷۴	نانِ خود بر سُفرۂ دیگراں مخور
۷۵	در کارہا تعجیل مکن
۷۶	برائے دنیا خود را در رنج میفگن
۷۷	ہر کہ خود را بستاید او را بشناس
۷۸	در حالتِ غضب سخن فہمیدہ بگو
۷۹	بہ آستین آبِ بینی پاک مکن
۸۰	بہ وقتِ برآمدنِ آفتاب مخسپ
۸۱	از بزرگاں بہ راہ پیش مَرَوْ
۸۲	درمیانِ سخن مردم میا
۸۳	پیشِ سر بہ زانو مَنِہ
۸۴	چپ و راست منگر بلکہ نظر سوئے زمین دار
۸۵	اگر توانی بر سُتُور برہنہ سوار مشو

Website:NewMadarsa.blogspot.com

۸۶	پیشِ مہماں بہ کسے خشم مکن
۸۷	مہماں را کار مفرما
۸۸	با دیوانہ و مست سخن مگو
۸۹	بر سرِ محلہ منشیں
۹۰	بَہرِ سود و زِیاں آبروئے خود مَریز
۹۱	فضول و متکبر مباش
۹۲	خصومتِ مردم بہ خویش مگیر
۹۳	از جنگ و فتنہ برکراں باش
۹۴	بے کارْ دو انگشتری و دِرَم مباش
۹۵	مُراعات کن چنداں کہ خود را خوار نہ سازی
۹۶	فِرُوْتن باش
۹۷	بہ اَندَک قناعت کن
۹۸	بر مالِ کسے طمع مکن و چوں پیش آید منع مکن ولیکن چوں بیش آید جمع مکن
۹۹	خدائے تعالیٰ را یاد دار و نیکی کردہ فراموش بکن
۱۰۰	زندگانی کن بہ خدائے تعالیٰ بہ صدق، و بہ نفس بہ قہر، با خلق با انصاف، با بزرگاں بہ خدمت، بہ خرداں بہ شفقت، با درویشاں بہ سخاوت، با دوستاں و یاراں بہ نصیحت، با دشمناں بہ حلم، با جاہلاں بہ خاموشی، با عالماں بہ تواضع، بَدیں طریق بسر بَبَر۔

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

مشکل الفاظ کے معانی

صفحہ: ۳۱

لفظ	معنی
گوش کُن	گوش کردن: سننا سے امر حاضر
گریہ	رونا
تَشنہ	پیاسا
گُرسنہ	بھوکا
سِیر	پیٹ بھرا ہوا
تپ	بخار
پارچہ	کپڑا

صفحہ: ۳۲

لفظ	معنی
شِیر	دودھ
محکم	مضبوط
زود	جلدی
قفس، قفص	پنجرہ
مرغ	پرندہ
خوش الحان	اچھی آواز والا
بہ انجام رسانیدی	انجام رسانیدن: پورا کرنا
سرگرداں	پریشان
حمال	کلی
خستہ	تھکا ہوا
بار	بوجھ، وزن
گِراں	بھاری
پیش خدمت	نوکر، خادم
ہم پا	ساتھ
پے	واسطے
صفائی دہد	صفائی کرتا ہے
سلیقہ	سمجھ، تمیز

صفحہ: ۳۳

لفظ	معنی
گوی	گیند
متفکر	فکرمند
خاطر جمع	مطمئن
گِرانی	مہنگائی
ارزانی	سستاپن
پری پری روز	ترسوں گذشتہ
ہلال	نیا چاند
پاس	پہر، رات یا دن کا چوتھائی حصہ (تین گھنٹہ کا وقفہ)
شہابہ	ٹوٹا ہوا ستارہ

صفحہ: ۳۴

لفظ	معنی
زمستاں	سردی کا موسم

لفظ	معنی
وامی شود	وا شدن: کھلنا سے حال کا واحد غائب: کھلتا ہے
پایانِ روز	تیسرا پہر، شام کا وقت
تابستاں	گرمی کا موسم
نیم روز	دوپہر
طوطی وار	طوطی کی طرح
از بر کردن	رٹنا
پیشِ رویم	میرے سامنے
پشتِ سرم	میرے پیچھے
سرمشق	بلا اضافت: استاذ کی وہ رہنما خوش نویسی جس کو دیکھ کر طالبِ علم مشق کرتا ہے، مرادی معنیٰ: خوش خطی کی مشق کی کاپی
ایں نسبت بہ او	یہ اس کے مقابلہ میں
کُرسی	لائن، حرفوں اور دائروں کی مناسب ترتیب
ہجا	ہر حرف کو الگ الگ کرکے پڑھنا

صفحہ: ۳۵

لفظ	معنی
قدرے	تھوڑا، معمولی
رفیقت	تیرا ساتھی
آفریں آفریں	شاباش شاباش
سعادت مند	خوش قسمت
سواد	استعداد، ذہن، قابلیت
محنت کش	محنتی
استعداد بہم رسانیدہ	قابلیت حاصل کرلی ہے
ربط	تعلق
یک دست	ایک دم، بالکل
کارد	چھری، چاقو
آخر دزد کہ ا لخ	آخر چور تو یہاں نہیں آتا ہے
بے باک	نڈر، بے خوف
و الّا	ورنہ
گوشمال	سزا
مگر	شاید
اخوند	استاد
دم بخود	چپ، خاموش

صفحہ: ۳۶

لفظ	معنی
بہ فہمم	میری سمجھ میں
مُرَکّب	روشنائی
کثیف	گندہ
بچہ بابا	محبت سے بچوں کو بابا سے مخاطب کرتے ہیں
غوغا	شور
بہ خاطر نگہدار	دھیان رکھ
تپ لرزہ	جاڑے کا بخار، کپکپی والا بخار
نوبت	باری کا بخار یعنی وہ بخار جو ایک دن چھوڑ کر آئے

Website:NewMadarsa.blogspot.com

لفظ	معنی
ہر روزہ	وہ بخار جو روزانہ یعنی مسلسل آئے
عَرَق	پسینہ
صحیح وسالم	تندرست
تیمار	بیمار کی دیکھ بھال
نصیبِ اعدا	دشمنوں کے نصیب ہو یعنی درد
رختِ خواب	بستر
رفع شدن	ختم ہونا
حیف	افسوس
دوتا	دو عدد، عدد کے ساتھ "تا" کا کلمہ زائد ہوتا ہے
از بازار فہمیدم	بازار سے میں نے سنا
وائے	افسوس
البتہ	یقیناً، ضرور

صفحہ:۳۷

ساعتے حرف زنیم	گھڑی بھر باتیں کریں
صلاح طلب	مشورہ طلب یعنی ایک معاملہ میں مشورہ کرنا ہے
خیر	نہیں
حالا کہ	اب تو
بویش کنید	اس کی بو سونگھو
تا! کابل برو	"تا" یہاں پر حرفِ تنبیہ ہے، حاصل معنی یہ ہوگا کہ سنو؛ کابل جاؤ دیکھو کہ
بُز	بکری

لفظ	معنی
گوسپند	بھیڑ، بکری
بہ مغرب رفت	غروب ہوگیا
شَفَق	آسمان کی سرخی
برطرف شد	کنارے پر ہوگئی یعنی چھپ گئی
شمع	موم بتی
خاموش نہ شود	بجھ نہ جائے
ہالہ	کنڈل جو چاند کے گرد ہوا کرتا ہے، دائرہ
ماہ ہالہ	چاند کا دائرہ، اضافتِ مقلوبی اصل ہے ہالۂ ماہ
دلیل	نشانی
شبِ ماہ	چاندرات
مہتاب	چاند، چاندنی
بدر	پورا چاند
تار	اندھیری
پشک	بلی
موشکے	کاف تصغیر کے لیے: کوئی چھوٹا چوہا
بدر	باہر

صفحہ:۳۸

گنجشک	چڑیا
دِیدہ	آنکھ
وصف	خوبی
صحرا	جنگل
گرگ	بھیڑیا

لفظ	معنی
سرگرش	اس کو بھیڑیئے پر
سردادم	سردادن مصدر سے واحد متکلم کا صیغہ ہے: میں نے چھوڑا
ابر	بادل
برق	بجلی
اینک دررسید	اینک: یہ،اب، جملہ کا ترجمہ یہ ہے یہ تو پہونچا یعنی بارش تو آ گئی ابھی آ پہنچا
قوسِ قزح	دھنک، مختلف رنگوں کے وہ خطوط جو کبھی کبھی بارش کے بعد آسمان پر کمان کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں
بہ بہ	واہ واہ
مہیب	خوفناک، ڈراونی
رعد	گرج
صاعقہ	گرنے والی بجلی
آسیب	تکلیف، ضرر
گلبن	گلاب کا پودا
ثمری بندد	درخت پھلتا ہے

گفتگو (۱) ملاقات

لفظ	معنی
روشن ضمیر	روشن دل، ضمیر بمعنی اندیشہ و خاطر کے آتا ہے
خوش آمدید، صفا آوردید	آئیے آئیے تشریف لائیے
بسیار مشرف فرمودید	آپ نے بہت مشرف فرمایا یعنی بہت عزت بخشی

لفظ	معنی
چشمِ شما روشن	آپ کی آنکھیں روشن یعنی سلامت
دعائے جانِ شما	آپ کی دلی دعا ہے
از دولتِ سرِ شما	آپ کی دعا کی برکت سے
تشریف ارزانی	کسی بڑے کے تشریف لانے پر بولا جاتا ہے
مشتاق	خواہش مند
شغل	کام
آلودگی	مشغول
مداومت	ہمیشگی
ادبستان	مدرسہ

گفتگو (۲) مذہبی تعلیم

لفظ	معنی
مدرسہ افرنجیہ	انگریزی اسکول
کسب	حاصل کرنا
بالمرّہ	بالکل
نابلد	بے خبر
بارش	اس کا بوجھ یعنی اس فعل کا گناہ
بے بہرہ	محروم، ناواقف
مع ہذا	اس کے باوجود
رایگا	ضائع
اصلاح	درستی، صحیح کرنا
اصلا	بالکل
عنان	باگ، لگام
مسموع نہ خواہد گشت	نہیں سنا جائے گا

Website:NewMadarsa.blogspot.com

گفتگو (۴) نوشت و خواند

لفظ	معنی
اخوند	استاد
الآن	اب
دی روزہ	گذشتہ کل والا
پس می دہید	سناؤ گے
بہ چشم	سر آنکھوں پر یعنی بہت اچھا
وا کُن	کھول
ایں سو آں سو	اِدھر اُدھر
از یادم رفتہ است	میری یاد سے چلا گیا ہے یعنی بھول گیا ہوں
کزلک	چھوٹی چھری، چاقو
حک کنم	چھیل ڈالوں
چاپ زدہ اند	چھپوائی ہے
مطابع	مطبع کی جمع: پریس، چھاپنے کی جگہ
چاپ شدہ است	چھپی ہے
بندہ نوشتن نمی توانم	بندہ بعض جگہ "من" کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے
کُور سواد ہستی	سواد: سیاہی، ذہن یعنی کند ذہن
کرسی	پٹری، لائن
آبکی	پھیکی
ہم درس	کلاس ساتھی، ہم سبق
غلیظ	گاڑھی

گفتگو (۴) وقت و ساعت

لفظ	معنی
ساعت	گھڑی، مدرسہ کی گھنٹی، وقت
ساعتِ بغلی	جیبی گھڑی
ساعت چند است	وقت کتنا (کیا) ہے
ساعت از یک سہ چہار یک گذشتہ	گھڑی ایک بجے سے تین چوتھائیاں گذر گئی ہیں یعنی پونے دو بج گئے ہیں
دستہ	گھنٹہ
کوک	چابی
ازیں قرار	اس اعتبار سے
عرباں	عرب کی جمع
ساعتِ مجلس	ٹائم پیس، چھوٹی گھڑی
باساعتِ مجلسیِ ما	ہماری ٹائم پیس سے ملا کر
عقرب	سوئی
بلند	کشادہ، لمبا
تشخیص وقت	وقت کی پہچان
صبح کور	صبح کاذب
چاشت	صبح کا کھانا، ناشتہ
ہم پائے	ساتھ، ہمراہ

گفتگو (۵) عمر و سال

لفظ	معنی
جِلوِ شما	تمہارے سامنے
ماما	بہت بڑھیا

Website:NewMadarsa.blogspot.com

لفظ	معنی
سال خوردہ	بہت بوڑھا
بنیہ	ساخت، جسم کی بناوٹ
سِن	سال، عمر کی مقدار
تن	جسم
توش	بدن
گندہ	موٹا، باریک کا مقابل
نحیف الجثہ	کمزور جسم والا، دبلا، پتلا
چاق	تندرست، قوی، موٹا
فرتوت	بہت بوڑھا
رعشہ	لرزہ، ہاتھ پاؤں کا ہلنا
طفلی	بچپنا

گفتگو (۶) خانہ داری

لفظ	معنی
آش پزخانہ	باورچی خانہ۔ آش: شوربہ، حریرہ
تو	میں
اطاق	کمرہ
جاروب نہ کشیدہ	جاروب کشیدن: جھاڑو دینا
الی حال	اب تک
تنک	تھوڑا
گِل شُل	کیچڑ
چاہ	کنواں
آب کش	سقا، پانی لانے والا
دلو	ڈول

لفظ	معنی
ناگزیر	مجبوراً
پَس	واپس
خُمرہ	مٹکا
آب گرداں	مٹکے سے پانی نکالنے کا برتن، لوٹا
دوات گر	کسیرا، برتنوں کی مرمت کرنے والا
صراف	روپیہ پرکھنے والا
بقال	سبزی فروش اور غلہ فروش، بنیا
روغن	تیل، گھی
بِہ ستاں	سِتاندن: لینا سے امر: تو لے
قَلب	کھوٹا
بہ کسے نشان نہ دادی	کسی دوسرے کو تو نے نہیں دکھایا
قُتی	بکس۔ صندوقچہ، پاکٹ
پول کاغذی	نوٹ۔ پول: بمعنی پیسہ، سکہ

گفتگو (۷) نشست و برخاست

لفظ	معنی
پشتِ سرم	میرے پیچھے
پیشِ رویم	میرے سامنے
عقب چرا می کشی	پیچھے کیوں ہٹتا ہے
پیشترک	اور آگے
پہن	کشادہ، کھل کر
مُثلث	دوزانو
پائین دست	نیچے
پاروے پا انداختہ	چارزانو (چوکڑی مار کر)

Website:NewMadarsa.blogspot.com

لفظ	معنی
بہ فراغت	آرام سے
صَندلی	کرسی
زنخ	ٹھوڑی
تقلید	نقل اتارنا
رود خانہ	دریا،ندی
برشکال	بارش
کوتکہ	کشتی
راہ گیر	مسافر

گفتگو (۸) سیر وتفریح

لفظ	معنی
یک خُردہ	تھوڑی دیر۔خردہ: ریزہ ہر چیز کا۔
ایستید	ٹھہرو
راہِ عبور	پار کرنے کا راستہ، چلنے کا راستہ
در بین راہ	راستہ میں
فرسنگ	تقریباً تین میل کا ہوتا ہے۔
عُرضِ راہ	راستہ کا کنارہ
گودہ	گڑھے
یک راست	سیدھا
متردّدین	آنے جانے والے
کچل	گنجا، بے گیاہ
دل گیر	وحشتناک
روئیدگی ہا اثرے نمی دارد	اگنے کی صلاحیت نہیں رکھتے
رشتۂ کوہ	پہاڑی سلسلہ
خرپشتہ	ٹیلہ
آمد و شدمی کنند	آتے جاتے ہیں
دمِ پل	پُل کے سامنے

گفتگو (۹) لباس

لفظ	معنی
بُقچہ	گٹھڑی
عِوض	تبدیل
پیراہن	کرتا
کتّان	ٹَسر، ایک قسم کا باریک ریشمی کپڑا
بند آلیچہ	الگنی: کپڑے لٹکانے کی ڈوری، رسّی
بہ زیر آوردہ	نیچے اتار کر
تکان دادہ	جھاڑ کر
تکان	حاصل مصدر از تکانیدن: جھاڑنا
مگر	شاید
خیاط	درزی
بُرش	کٹائی
قَبا	ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا کوٹ، شیروانی
زیر جامہ	شلوار
پانطلون	پتلون
بند	ازار بند
تو بند در زیر جامہ ام بہ کش	میری شلوار میں ازار بند ڈال دو

Website:MadarseWale.blogspot.com

لفظ	معنی
یخہ	گریبان
ایمک	اچکن، شیروانی
پارہ شدن	پھٹ جانا
رِشتہ	ڈورا، دھاگہ
سوزَن	سوئی
چاک خوردہ	پھٹا ہوا
کالائے شستنی	دھونے کے کپڑے، میلے کپڑے
جُبّہ، چوخہ	ایک قسم کا ڈھیلا کوٹ جس کی آستین کلائی سے اوپر ہوتی ہے
ماہوت	بانات
دستمال	رومال
گُلی	پھول دار
چِرک، شوخگِن	میلا
بہ آب بکش	دھو ڈال
مشکی	سیاہ
رخت شو	دھوبی
بخیہ	سلائی
چشمِ بد دور	بری نظر نہ لگ جائے
طربوش	تُرکی ٹوپی
خوب بیادم دادی	اچھا تونے مجھے یاد دلایا
دست کش	دستانہ
بہ سر گذاشتہ	سر پر رکھ کر

گفتگو (۱۰) موسم

لفظ	معنی
معتدل	درمیانی
تُند	تیز
گِرد باد	بگولہ (ہوا کا چکّر)
بِہ خاست	خاستن: اٹھنا سے ماضی مطلق
سموم	لُو، گرم ہوا
مبہوت	حیران، پریشان
عرق	پسینہ
حبسِ ہوا	ہوا کا بند ہو جانا
بادزن	پنکھا
پایانِ شب	آخر رات
قدرے خنکی گرفت	کچھ ٹھنڈی ہوگئی ہے
مے وزید	وزیدن: ہوا کا چلنا سے ماضی استمراری کا واحد غائب
تمازت	گرمی
مے توفد	پلپلاتا ہے
ییلاق	گرمیوں کے لیے سرد مقام
قشلاق	سردیوں کے لیے گرم مقام
آیا ہوا باز شدست	کیا بادل کھل گیا ہے
مستعدِ باراں	برسنے کو تیار
ہوا نم نم می بارد	پھوار پڑ رہی ہے
برق ہم می زند	بجلی بھی چمکتی ہے
رعد ہم می غرد	بادل بھی گرجتا ہے

Website:MadarseWale.blogspot.com

لفظ	معنی
بچنوله	بجلی
عصرِ باراں	بارش کا برسنا
اُف	افسوس
غریوِ تند	سخت گرج
زَہرہ	پتّہ
نامَرد	کمزور آدمی
می ترکد	ترکیدن: پھٹنا
فصل عوض شده است	موسم بدل گیا ہے
رطوبت	نمی، تری
بہار	پھول کھلنے کا موسم
پائیز	بروزنِ تاثیر، موسمِ خزاں، پت جھڑ کا موسم
شِتا	سردی کا موسم
صَیف	گرمی کا موسم
رَبیع	موسمِ بہار، پھول کھلنے کا موسم
خریف	پت جھڑ کا موسم
امّا	لیکن، مگر
ملائم چاق	نرم، خوشگوار تندرست، تازہ
سَیل	پانی کی رَو، سیلاب
جوئبار	ندی، وہ جگہ جہاں بہت سی ندیاں ہوں
بہ جہت زراعت	پکی ہوئی کھیتی کے لیے
برودت	ٹھنڈک

لفظ	معنی
یخ بستن	برف جما دینا
خنکی بہ جانِ مامی چسپید	سردی ہماری جان سے چپکتی ہے یعنی مجھے سردی بہت ستا رہی ہے
برسرِ طغیانی	چڑھاؤ پر، بھرتی پر
چائیدہ شده	ٹھٹھرا ہوا
مردم از شدتِ سرما ہمہ اخ	لوگ سردی کی شدت سے بالکل مرجھائے ہوئے اور بے کار ہو گئے ہیں، تمام لوگ سردی سے ٹھٹھرے پڑے ہیں
روزنامہ	اخبار
روئے برف گیر افتادہ اند	اکثر آدمی برف اٹھانے والوں کے لیے پڑے ہیں [کہ کوئی برف اٹھائے اور ہمارا مکان صاف ہو]
ژالہ	اولہ
حاصل	کھیتی
ژالہ باری	اولہ گرنا
آسیب	نقصان
مروز ہوا بہ طورے شدید است	آج ہوا ایسی سخت ہے (یعنی آندھی چل رہی ہے)
تجیر	خیمہ کے پردے
از پا در می آرد	اکھڑے جاتے ہیں
تک تک جا	کسی کسی جگہ
شگوفہ	کونپل، کلی
نارنج	نارنگی
بہارنہ کردست	بہار کردن: پھلنا

Website:NewMadarsa.blogspot.com

لفظ	معنی
بازشدست	بازشدن: ظاہر ہونا، کھِلنا
صَحرا	جنگل، میدان
فرح افزا	خوشی بڑھانے والا
گل زرد	گیندے کا پھول
آلوچہ	آلو بخارا سے ملتا جلتا ایک ترش پھل
چغالہ	کچا
بہ	بِہی کا مخفف: امرود کے مشابہ ایک پھل
گل سرخ تازہ غنچہ الخ	گلاب کی کلی پھوٹ کر کھلنے کی تیاری میں ہے

نصائحِ لقمان حکیم

پند	نصیحت
سودمند	فائدہ مند
فرزندِ ارجمند	لائق بیٹا
تلقین	تعلیم
رمز	اشارہ، باریکی
کنز	خزانہ
خدائے عزّوجلّ	عظمت و بزرگی والا خدا
کارکُن	عمل کر
زِیاں	نقصان
زیرک	عقلمند
جدوجُہد	کوشش
مُصلح	خیر خواہ، اصلاح کرنے والا

لفظ	معنی
ہنگام	وقت
ابروکشادہ دار	یعنی ہنس مکھ رہ
دَخل	آمدنی
جواں مردی	سخاوت
کَفش	جوتا
بداصل	کمینہ
چشم	امید
خویشاوندی	رشتہ ناتہ، رشتہ داری
خویشاوندان	رشتہ دار
فاژہ	جمائی
ہزل آمیختہ	بیہودگی والی بات
خجل	شرمندہ
غمّازی	چغل خوری
سُفرہ	دسترخوان
تعجیل	جلدی
سُتور	گھوڑا، چوپایہ
خشم	غصہ
مراعات	سلوک، رعایت
فروتن	تواضع کرنے والا
قہر	زبردستی
حلم	بردباری

Website:NewMadarsa.blogspot.com

Pinterest

Follow All Social Media Network:

NEW MADARSA

Blogger

Telegram

Instagram

facebook

काम देख कर follow करें

مختصر فہرست کتب

اسماء کتب	
کشف الحاجہ یعنی شرح ابن ماجہ	
الخطب العربیہ	
مرقات	مجلد
شرح تہذیب خورد	مجلد
فصول اکبری	مجلد
شرح ماۃ عامل	مجلد
پنج گنج	مجلد
نحو میر	مجلد

اسماء کتب	
نقوش فدائے ملت	
یادگار تقریریں	
مختصر القدوری	مجلد
علم الصیغہ	مجلد
ہدایۃ النحو	مجلد
میزان الصرف	مجلد
نور الایضاح	مجلد
کافیہ مجلد	مجلد

اسماء کتب (رنگین)
عربی صفوۃ المصادر
علم الصرف اولین
علم الصرف آخرین
علم النحو
عربی زبان کا آسان قاعدہ
رہبر فارسی
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
روضۃ الادب
عربی گفتگو نامہ
عوامل النحو
جدید مصدر فیوض

اسماء کتب (بلیک)
عربی صفوۃ المصادر
علم الصرف اولین
علم الصرف آخرین
علم النحو
عربی زبان کا آسان قاعدہ
رہبر فارسی
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
روضۃ الادب
عربی گفتگو نامہ
عوامل النحو
جدید مصدر فیوض

Website:MadarseWale.blogspot.com
Website:NewMadarsa.blogspot.com

PEN TONE 989 786 9314

MADANI PUBLISHERS

MADANI KUTUB KHANA
NEAR QAZI MASJID, DEOBAND-247554 (U.P.) INDIA
madanipublishers@gmail.com
976 018 5939 / 989 786 9379